DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23.05.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عوام کو معاشی طور پر بااختیار بنایا جائے گا، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	آئندہ بجٹ شفاف ہوگا وسائل کے ضیاع کو سختی سے روکا جائے گا، وزیر اعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان بھر میں ہیلتھ مراکز کو بحال اور تعداد بڑھائیں گے، بخت محمد کاکڑ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	اساتذہ کی تعیناتی سے تعلیمی ادارے فعال ہوں گے، سردار کوہیار ڈومکی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	حکومت موٹروے پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھے گی، میر لیاقت لہڑی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	صوبائی وزیر کی کاوشیں بارکھان میں ٹیلی ہیلتھ سروس کا آغاز۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بھارتی پراکسیوں کی سرکوبی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، کور کمانڈرز کانفرنس۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	صوبائی الیکشن کمشنر کا مستونگ کا دورہ دفتری ریکارڈ، برانچوں کا معائنہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	حکومت شفافیت اور احتساب کے اصولوں پر کاربند ہے، سیکرٹری اطلاعات۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ریلوے منصوبوں سے بلوچستان میں نیا دور شروع ہوگا، سیدال خان ناصر۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	تین ایم پی او کے تحت گرفتاری کے خلاف مارنگ بلوچ اور دیگر کی اپیلیں خارج، بلوچستان ہائی کورٹ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	فنڈز کی تقسیم میں مکمل شفافیت اور مساوات کو یقینی بنایا جائے گا، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	موسمیاتی مرکز بلوچستان کی جانب سے ہیٹ ویو الرٹ جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	غیر قانونی ریڑھیوں کے خلاف کارروائی 13 افراد گرفتار کر لیے گئے۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	ٹریفک حادثات ایک سال میں 31 ہزار 854 افراد جاں بحق ہوئے، موٹروے پولیس۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	ریکوڈک مائننگ کمپنی کے زیر اہتمام پہلے کمیونٹی فیڈ بیک فرم کا انعقاد۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکومت کو 30 نکات پر مشتمل بجٹ تجاویز دیدیں مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	پاکستان اور افغانستان میں تعلقات کی بہتری کے لیے کردار ادا کر رہا ہوں, محمد خان اچکزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نصیر آباد مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص قتل، تربت میں فائرنگ سے دو افراد ہلاک، ڈھاڈر میں لیویز تھانے پر دستی بم پھینک دیا گیا، سنجاوی چوری کی گئی دو موٹر سائیکلیں اور سی پی سی مشین برآمد۔

عوامی مسائل:

ژوب بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث اسکول کے متعدد بچے بے ہوش، رئیسانی روڈ کی تعمیر کا کام تعطل کا شکار ایک حصہ تعمیر باقی کی حالت ابتر۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23.05.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **دشمن بزدل ہے اسے سخت سبق سکھائیں گے!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خضدار میں اسکول کے معصوم بچوں پر دہشت گردوں کا حملہ بھارت کی بزدلانہ اور وحشیانہ سوچ کی عکاسی ہے یہ واقعہ انسانیت سوز اور نا قابل معافی جرم ہے بھارت جنگ میں شکست کے بعد بلوچستان میں اپنے مذموم عزائم کے تحت دہشت گردی کر رہا ہے اور اب معصوم بچوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے ان دہشت گردوں کو چن چن کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا اور ان بچوں کے مقدس خون کا حساب ضرور لیا جائے گا خضدار کے اسکول پر حملے میں ابتدائی اطلاعات کے مطابق 4 بچے شہید اور 43 زخمی ہوئے یہ واقعہ دل دہلا دینے والا ہے ماں باپ نے جن بچوں کو صبح اسکول روانہ کیا دہشت گردوں نے انہیں خون میں نہلا دیا ابتدائی تحقیقات کے مطابق دھماکہ ریموٹ کنٹرول ڈیوائس سے کیا گیا تاہم مکمل تحقیقات سے حتمی طور پر معلوم ہوگا کہ آیا یہ خودکش حملہ تھا یا کسی اور نوعیت کا تھا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کی خفیہ اطلاع پہلے سے موجود تھی ہمیں معلوم تھا کہ "اجے دیول" نامی بھارتی ایجنٹ بلوچستان میں حملے کی تیاری کررہا تھا تاہم یہ اندازہ نہیں تھا کہ نشانہ اسکول کے بچے بنیں گے انہوں نے کہا کہ دشمن سے ایسی سفاکی کی امید نہیں تھی لیکن یہ بھارت کا اصل چہرہ ہے جو دہشت گرد کے ذریعے اپنے ہی ایجنڈے کے تحت ہمارے بچوں کو مار رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ یہ کوئی حقوق کی جنگ نہیں بلکہ پیسے کے عوض دشمن کے ایجنڈے کی تکمیل ہے کچھ عناصر بھارت سے پیسہ لے کر اپنے ہی بچوں کو مروانے میں ملوث ہیں۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ " **بلوچستان میں ظالمانہ دہشت گردی!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ " **دہشت گردی اور اس کا خاتمہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ " **سانحی خضدار معصوم بچوں پر بزدلانہ حملہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ " **خضدار سکول بس حملہ** " ے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ " Kuzdar tragedy " ے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ " **طاقت کا توازن بدل گیا؟** " کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ " **بلوچستان کی باصلاحیت بیٹی** " کے عنوان سے چوہدری امتیاز کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

گورنر، گورنر کراچی، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 23 MAY 2025 Page No. 1

عوام کو معاشی طور پر با اختیار بنایا جائے گا، گورنر جعفر مندوخیل

کراچی میں سی پیک کے 12 سال مکمل ہونے پر تقریب، دوستی اقتصادی ترقی کی بنیاد قرار

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) محض ایک منصوبہ نہیں بلکہ پورے خطے کی تقدیر بدلنے والا گیم چینجر ہے۔ سی پیک کے 12 سال مکمل ہونے پر چینی قونصلیٹ کراچی اور بلوچستان اکنامک فورم کے زیر اہتمام منعقدہ پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ چین پاکستان کا قابل بھروسہ ہمسایہ ملک ہے، جو ہر آزمائش میں ہمارے ساتھ کھڑا رہا ہے میں گورنر کے طور پر میں علاقائی رابطوں کو فروغ دینے کے لیے متعلقہ محکموں اور شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہوں بلوچستان پاکستان کا واحد صوبہ ہے جو وسطی ایشیائی ریاستوں سمیت دیگر ہمسایہ ممالک تک رسائی کا قدرتی گیٹ وے ہے تقریب میں چینی قونصل جنرل کراچی، سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد جمالی، بلوچستان اکنامک فورم کے سربراہ سردار شوکت پوپلزئی سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات شریک ہوئیں گورنر مندوخیل نے کہا کہ گوادر سی پیک کا تاج ہے، جو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے خطے کی معیشت کو ایک نئی جہت دے گا صنعتی زونز کے قیام، توانائی منصوبوں اور جدید نقل وحمل کے نیٹ ورک سے پاکستان خصوصاً بلوچستان میں ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے اور عوام کو معاشی طور پر با اختیار بنایا جائے گا، بہت جلد دورہ چین میں ہم منصبوں کے ساتھ پاک چین تعلقات کے حوالے سے سی پیک کی اہمیت اور حالیہ پیش رفت کو اجاگر کرونگا گورنر نے کہا کہ ہم پاک چین دوستی کی طاقت کو بروئے کار لاتے ہوئے ایک خوشحال اور باہم مربوط مستقبل کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ گورنر نے سردار شوکت پوپلزئی کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اکنامک فورم کے ذریعے انہوں نے صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیا، جس کے مثبت اثرات دوطرفہ تعلقات پر مرتب ہو رہے ہیں اختتام پر گورنر نے پروگرام کے منتظمین اور معزز مہمانوں میں یادگاری شیلڈز تقسیم کیں۔

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل چینی قونصلیٹ میں چین پاکستان اقتصادی راہ داری کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

سی پیک گیم چینجر منصوبہ، پاک چین دوستی اقتصادی ترقی کا سنگ بنیاد ہے، جعفر مندوخیل

چین پاکستان کا ایک قابل بھروسہ دوست اور پڑوسی ملک رہا ہے جو ہر مشکل گھڑی میں ہمارا ساتھ دیتا ہے

سی پیک کے تحت بجلی کے منصوبے پاکستان کی توانائی کی کمی پر قابو پالیں گے، بلوچستان میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی، گورنر

صنعتی زونز کے قیام کا مقصد بلوچستان کی ترقی کو آگے بڑھانا اور صوبے کے لوگوں کو معاشی طور پر با اختیار بنانا ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ چینی قونصلیٹ میں چین پاکستان اقتصادی راہداری) سی پیک (میگا پراجیکٹ کے 12 سال کی یاد کی مناسبت سے تقریب کا انعقاد لائق تحسین اقدام ہے. چین و پاکستان دوستی ہماری اقتصادی ترقی کا سنگ بنیاد ہے۔ چین پاکستان کا ایک قابل بھروسہ پڑوسی ملک رہا ہے جو ہر مشکل کی گھڑی میں ہمارا ساتھ دیتا ہے۔ گورنر کے طور پر.........

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

، میں علاقائی رابطوں کو فروغ دینے کیلئے متعلقہ محکموں اور شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرتا ہوں، بلوچستان وہ واحد صوبہ جو پاکستان کو دیگر پڑوسی ممالک اور سینٹرل ایشیا تک راستہ دے سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں چینی قونصلیٹ کراچی اور بلوچستان اکانومک فورم کے زیر اہتمام پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا. اس موقع پر کراچی میں تعینات چینی قونصل جنرل، سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی جان جمالی اور بلوچستان اکانومک فورم کے سربراہ سردار شوکت پوپلزئی سمیت زندگی کے مختلف شعبوں تعلق رکھنے والے افراد موجود تھے . تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سی پیک ایک شاندار گیم چینجر منصوبہ ہے جو پورے خطے کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ متعدد صنعتی زونز کے قیام سے ہمارا مقصد بلوچستان کی ترقی کو آگے بڑھانا اور اقتصادی تعاون کے ذریعے اس کے لوگوں کو معاشی طور پر با اختیار بنانا ہے۔

گورنر جعفر مندوخیل چینی قونصلیٹ میں پاک چین اقتصادی راہداری کی مناسبت منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا چینی قونصلیٹ میں چین پاکستان اقتصادی راہداری کی تقریب کے موقع پر منتظمین کے ساتھ گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-L-1 فون 2841993-2842016-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 54 جمعۃ المبارک 25 ذیقعد 1446ھ 23 مئی 2025ء نمبر 141

آئندہ بجٹ شفاف ہوگا

وسائل کے ضیاع کو سختی سے روکا جائیگا، وزیراعلیٰ بگٹی

پہلا ماونٹین ویو آئی ٹی پارک مکمل کرلیا گیا، کچرا اٹھانے کی صلاحیت 1000 ٹن کردی گئی 3200 بند اسکول دوبارہ فعال، اجلاس میں بریفنگ

قلعہ عبداللہ بم دھماکے کے شہداء اور زخمیوں کیلئے معاوضے کی ادائیگی کے احکامات، سرفراز بگٹی سے طالبات کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ کی خوبصورتی، صفائی اور ترقی سے متعلق اہم اجلاس ہوا جس میں کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات اور پی پی اتھارٹی کے سی ای او ڈاکٹر فیصل خان نے تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت پہلا ماؤنٹین ویو آئی ٹی پارک مکمل کرلیا گیا ہے، جس میں تین سافٹ ویئر ہاؤسز کے قیام سے 100 نوجوانوں کو روزگار فراہم ہوا۔ منصوبہ بغیر کسی سرکاری اخراجات کے مکمل ہوا جس سے ڈیڑھ ارب روپے کی بچت ممکن ہوئی۔ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ شہر میں روزانہ کی بنیاد پر کچرا اٹھانے کی صلاحیت 300 ٹن سے بڑھا کر 1000 ٹن کردی گئی ہے، جب کہ صوبے کے 3200 بند اسکولوں کو ایک سال کے اندر دوبارہ فعال کردیا گیا ہے۔ بیکو کے سرکاری اسپتال میں قیام پاکستان کے بعد پہلی بار زچہ و بچہ کیس رجسٹر ہوا، جس پر نومولود کا نام صوبائی وزیر صحت کی کارکردگی کے اعتراف میں "بخت محمد" رکھا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے میونسپل قوانین پر موثر عملدرآمد کے لیے مجسٹریٹس کی تعیناتی کی منظوری دی اور کہا کہ سروس ڈلیوری کو مزید موثر اور شفاف بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے عوامی سہولیات کی فراہمی میں معاون اداروں کو سختی سے ہدایت کی کہ کسی اہلکار یا فرد کو کمیشن کی مد میں ایک روپیہ بھی نہ دیا جائے، بصورت دیگر شکایات براہ راست وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کو دی جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے دو ماہ بعد کارکردگی کے جائزہ اجلاس منعقد کرنے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ آئندہ بجٹ مکمل طور پر شفاف ہوگا اور وسائل کے ضیاع کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں گے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں بم دھماکے کے شہداء اور زخمیوں کو فوری معاوضے کی ادائیگی کے احکامات جاری کرتے ہوئے ضروری کارروائی جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قلعہ عبداللہ کا واقعہ افسوسناک تھا جس میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کی تلافی تو ممکن نہیں تاہم شہداء کے خاندانوں کی ہر ممکن معاونت کی جائے گی اور انہیں تنہا نہیں چھوڑیں گے انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سریاب مل کوئٹہ کی طالبات نے ملاقات کی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، پارلیمانی سیکرٹری اسفندیار خان کاکڑ سیکرٹری کالجز محمد صالح بلوچ اور لیکچرر میڈیا اسٹڈیز گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سریاب مل کوئٹہ صائمہ بلوچ بھی اس موقع پر موجود تھیں۔ وزیر اعلیٰ سے کالج کی کوئٹہ اور صوبے کے دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والی نمایاں پوزیشن ہولڈرز طالبات نے بات چیت کی اور ان کے تعلیم دوست اقدامات کو سراہا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سانحہ خضدار کے طلباء سے اظہار ہمدردی اور یکجہتی کے لیے بلوچستان بھر کے اسکولوں اور کالجز میں شمعیں روشن کی جائیں، انہوں نے طالبات سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میں بہت جلد خود آپ کے کالج کا دورہ کروں گا اور طالبات کے مسائل خود سنوں گا۔ انہوں نے کہا کہ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو حکومت کی پنک سکوٹی سکیم کے تحت اسکوٹیز بھی فراہم کریں گے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم نسواں حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے آپ ہماری آنے والی نسلوں کے معمار اور معاشرے کا اہم حصہ ہیں، وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت اپنی تعلیم دوست پالیسی پر مکمل طور پر عمل پیرا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کی جانب سے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کالج کی نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو تعریفی اسناد اور کیش پرائز بھی دیا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی "صفا کوئٹہ پروجیکٹ" کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعہ 25 ذیقعدہ 1446ھ 23 مئی 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 325

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

آئندہ بجٹ شفاف ہوگا، وسائل کا ضیاع روکنے کیلئے سخت اقدامات کرینگے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ کی ترقی اور بہتری کیلئے میونسپل سروسز کو مزید بہتر بنایا اور معاون اداروں کو فنڈز کا بلا تاخیر اجراء کیا جائے

عوامی سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں میں معاون ادارے کسی بھی اہلکار یا فرد کو ایک روپیہ بھی کمیشن نہ دیں

میر سرفراز بگٹی کو بریفنگ، میونسپل قوانین پر عمل درآمد کے لئے مجسٹریٹس کی تعیناتی کی منظوری دے دی گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ شہر کی صفائی، کچرہ اٹھانے سے متعلق صفا کوئٹہ مہم اور خوبصورتی پر پیش رفت سے متعلق اہم اجلاس یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس کو کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات اور پی پی اتھارٹی کے سی ای او.........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

ڈاکٹر فیصل خان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کوئٹہ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت پہلا ماؤنٹین ویو آئی ٹی پارک مکمل ہوگیا ہے پارک میں تین سافٹ ویئر ہاؤسز کے قیام سے 100 نوجوانوں کو روزگار ملا بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ ڈیڑھ ارب روپے کی بچت اور بغیر سرکاری اخراجات کے پارک کی تکمیل ہوئی جبکہ کوئٹہ میں کچرا اٹھانے کی استعداد 300 ٹن سے بڑھا کر 1000 ٹن روزانہ کردی گئی ہے ایک سال میں صوبے کے 3200 بند اسکول دوبارہ فعال کردیے گئے وزیر اعلیٰ نے اجلاس میں میونسپل قوانین پر عمل درآمد کے لئے مجسٹریٹس کی تعیناتی کی منظوری دے دی انہوں نے کہا کہ سروس ڈیلیوری کے نظام کو مزید موثر اور شفاف بنایا جارہا ہے میونسپل سروسز کی بہتری کے لیے اصلاحات کے ثمرات سامنے آرہے ہیں انہوں نے کہا تعمیری تنقید کا خیر مقدم، اچھے کاموں کی حوصلہ افزائی سب کی ذمہ داری ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ شفاف ہوگا،

وزیر اعلیٰ سے گرلز کالج سریاب کی پوزیشن ہولڈر طالبات کی ملاقات

جلد کالج کا دورہ کروں گا اور طالبات کے مسائل خود سنوں گا، میر سرفراز بگٹی

سانحہ خضدار کے طلباء سے یکجہتی کیلئے اسکولوں و کالجز میں شمعیں روشن کی جائیں، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سریاب ملز کوئٹہ کی طالبات نے ملاقات کی صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی،.........

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

پارلیمانی سیکرٹری اسفند یار خان کاکڑ سیکرٹری کالجز محمد صالح بلوچ اور لیکچرر میڈیا اسٹڈیز گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سریاب ملز کوئٹہ صائمہ بلوچ بھی اس موقع پر موجود تھیں۔ وزیر اعلیٰ سے کالج کی کوئٹہ اور صوبے کے دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والی نمایاں پوزیشن ہولڈر طالبات نے بات چیت کی اور ان کے تعلیم دوست اقدامات کو سراہا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سانحہ خضدار کے طلباء سے اظہار ہمدردی اور یکجہتی کے لیے بلوچستان بھر کے اسکولوں اور کالجز میں شمعیں روشن کی جائیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی "صفا کوئٹہ پروجیکٹ" کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے گرلز ڈگری کالج سریاب مل کوئٹہ کے پوزیشن ہولڈر طالبات ملاقات کر رہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 160 | جمعۃ المبارک، 25 ذیقعد، 23 مئی 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

آئندہ بجٹ شفاف ہوگا، وسائل کا ضیاع روکا جائیگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ کی ترقی اور بہتری کیلئے میونسپل سروسز کو مزید بہتر اور واجب الادا فنڈز کا بلاتاخیر اجراء کیا جائے، اجلاس میں ہدایت

سانحہ خضدار کے طلباء سے اظہار ہمدردی اور یکجہتی کیلئے سکولز اور کالجز میں شمعیں روشن کی جائیں، طالبات سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ شہر کی صفائی، کچرہ اٹھانے سے متعلق صفا کوئٹہ مہم اور خوبصورتی پر پیش رفت سے متعلق اہم اجلاس یہاں وزیر اعلیٰ (باقی صفحہ 5 نمبر 40)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گورنمنٹ گرلز (باقی صفحہ 5 نمبر 41)

سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس کو کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات اور پی پی پی اتھارٹی کے سی ای او ڈاکٹر فیصل خان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کوئٹہ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت پہلا ماونٹین ویو آئی ٹی پارک مکمل ہو گیا ہے پارک میں تین سافٹ ویئر ہاؤسز کے قیام سے 100 نوجوانوں کو روزگار ملا بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ ڈیڑھ ارب روپے کی بچت اور بغیر سرکاری اخراجات کے پارک کی تکمیل ہوئی جبکہ کوئٹہ میں کچرا اٹھانے کی استعداد 300 ٹن سے بڑھا کر 1000 ٹن روزانہ کردی گئی ہے ایک سال میں صوبے کے 3200 بند اسکول دوبارہ فعال کردیے گئے وزیراعلیٰ نے اجلاس میں میونسپل قوانین پر عمل درآمد کے لئے مجسٹریٹس کی تعیناتی کی منظوری دے دی انہوں نے کہا کہ سروس ڈلیوری کے نظام کو مزید موثر اور شفاف بنایا جارہا ہے میونسپل سروسز کی بہتری کے لیے اصلاحات کے ثمرات سامنے آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ہر دو ماہ بعد اجلاس ہوگا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، چیف ایگزیکٹو آفیسر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی فیصل خان اور صفا کوئٹہ کی ٹیم نے شرکت کی۔

ڈگری کالج سریاب ملز کوئٹہ کی طالبات نے ملاقات کی صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، پارلیمانی سیکرٹری اسفندیار خان کاکڑ سیکرٹری کالجز محمد صالح بلوچ اور لیکچرر میڈیا اسٹڈیز گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سریاب ملز کوئٹہ صائمہ بلوچ بھی اس موقع پر موجود تھیں۔ وزیراعلیٰ سے کالج کی کوئٹہ اور صوبے کے دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والی نمایاں پوزیشن ہولڈر طالبات نے بات چیت کی اور ان کے تعلیم دوست اقدامات کو سراہا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سانحہ خضدار کے طلباء سے اظہار ہمدردی اور یکجہتی کے لیے بلوچستان بھر کے اسکولوں اور کالجز میں شمعیں روشن کی جائیں انہوں نے طالبات سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میں بہت جلد خود آپ کے کالج کا دورہ کروں گا اور طالبات کے مسائل خود سنوں گا انہوں نے کہا کہ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو حکومت کی پنک سکوٹی سکیم کے تحت اسکوٹیز بھی فراہم کریں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم نسواں حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے آپ ہماری آنے والی نسلوں کے معمار اور معاشرے کا اہم حصہ ہے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت اپنی تعلیم دوست پالیسی پر مکمل طور پر عمل پیرا ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ کی جانب سے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کالج کی نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو تعریفی اسناد اور کیش پرائز بھی دیا۔

وزیراعلیٰ کا شہداء کے لواحقین، زخمیوں کو معاوضے کی ادائیگی کا حکم

قلعہ عبداللہ کا واقعہ افسوسناک، متاثرہ خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں بم دھماکے کے شہداء اور زخمیوں کو فوری معاوضے کی ادائیگی کے احکامات جاری کرتے ہوئے ضروری کارروائی جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قلعہ عبداللہ کا (باقی صفحہ 5 نمبر 43)

واقعہ افسوسناک تھا جس میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کی تلافی تو ممکن نہیں تاہم شہداء کے خاندانوں کی ہر ممکن معاونت کی جائے گی اور انہیں تنہا نہیں چھوڑیں گے انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صفا کوئٹہ پراجیکٹ کی کارکردگی سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز جمعۃ المبارک 23/مئی 2025ء بمطابق 25/ذیقعد 1446ھ | شمارہ نمبر 141

وسائل کے ضیاع کی روک تھام کیلئے سخت اقدامات ہوں گے

میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ شہر کی صفائی، کچرہ اٹھانے سے متعلق صفائی کوئٹہ مہم اور خوبصورتی پر پیش رفت سے متعلق اہم اجلاس

منصوبوں میں معاون ادارے کسی بھی اہلکار یا فرد کو ایک روپیہ بھی کمیشن نہ دیں اور کسی بھی شکایت کی صورت میں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے رجوع کیا جائے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کوئٹہ شہر کی صفائی، کچرہ اٹھانے سے متعلق صفا کوئٹہ مہم اور خوبصورتی پر پیش رفت سے متعلق اہم اجلاس یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس کو کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات اور پی پی اتھارٹی کے سی ای او ڈاکٹر فیصل خان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کوئٹہ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت پہلا ماؤنٹین ویو آئی ٹی پارک مکمل ہو گیا ہے پارک میں تین سافٹ ویئر ہاؤسز کے قیام سے 100

بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

نوجوانوں کو روزگار ملا بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ ڈیڑھ ارب روپے کی بچت اور بغیر سرکاری اخراجات کے پارک کی تکمیل ہوئی جبکہ کوئٹہ میں کچرا اٹھانے کی استعداد 300 ٹن سے بڑھا کر 1000 ٹن روزانہ کردی گئی ہے ایک سال میں صوبے کے 3200 بند اسکول دوبارہ فعال کردیے گئے وزیر اعلیٰ نے اجلاس میں میونسپل قوانین پر عمل درآمد کے لئے مجسٹریٹس کی تعیناتی کی منظوری دے دی انہوں نے کہا کہ سروس ڈلیوری کے نظام کو مزید موثر اور شفاف بنایا جارہا ہے میونسپل سروسز کی بہتری کے لیے اصلاحات کے ثمرات سامنے آرہے ہیں انہوں نے کہا تعمیری تنقید کا خیر مقدم، اچھے کاموں کی حوصلہ افزائی سب کی ذمہ داری ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ شفاف ہوگا، وسائل کے ضیاع کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات ہوں گے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی اور بہتری کے لیے میونسپل سروسز کو مزید بہتر بنایا جائے اور معاون اداروں کو واجب الادا فنڈز کا بلا تاخیر اجراء کیا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ عوامی سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں میں معاون ادارے کسی بھی اہلکار یا فرد کو ایک روپیہ بھی کمیشن نہ دیں اور کسی بھی شکایت کی صورت میں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے رجوع کیا جائے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی "صفا کوئٹہ پروجیکٹ" کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سریاب مل کوئٹہ کی پوزیشن ہولڈر طالبات ملاقات کررہی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | جمعہ 23 مئی 2025ء بمطابق 25 ذیقعد 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-140

کوئٹہ کی ترقی اور بہتری کیلئے میونسپل سروسز کو مزید بہتر بنایا جائے، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کوئٹہ شہر کی صفائی، کچرہ اٹھانے سے متعلق صفا کوئٹہ مہم اور خوبصورتی پر پیش رفت سے متعلق اہم اجلاس

عوامی سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں میں معاون ادارے کسی بھی اہلکار یا فرد کو ایک روپیہ بھی کمیشن نہ دیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کوئٹہ شہر کی صفائی، کچرہ اٹھانے سے متعلق صفا کوئٹہ مہم اور خوبصورتی پر پیش رفت سے متعلق اہم اجلاس یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس کو کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات اور پی پی پی اتھارٹی کے سی ای او (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صفا کوئٹہ پروجیکٹ کی کارکردگی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سریاب مل کوئٹہ کی پوزیشن ہولڈر طالبات ملاقات کر رہی ہیں

ڈاکٹر فیصل خان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کوئٹہ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت پہلا ماؤنٹین ویو آئی ٹی پارک مکمل ہو گیا ہے پارک میں تین سافٹ ویئر ہاؤسز کے قیام سے 100 نوجوانوں کو روزگار ملا بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ ڈیڑھ ارب روپے کی بچت اور بغیر سرکاری اخراجات کے پارک کی تکمیل ہوئی جبکہ کوئٹہ میں کچرا اٹھانے کی استعداد 300 ٹن سے بڑھا کر 1000 ٹن روزانہ کردی گئی ہے ایک سال میں صوبے کے 3200 بند اسکول دوبارہ فعال کردیے گئے وزیراعلیٰ نے اجلاس میں میونسپل قوانین پر عمل درآمد کے لئے مجسٹریٹس کی تعیناتی کی منظوری دے دی انہوں نے کہا کہ سروس ڈیلیوری کے نظام کو مزید موثر اور شفاف بنایا جارہا ہے میونسپل سروسز کی بہتری کے لیے اصلاحات کے ثمرات سامنے آرہے ہیں انہوں نے کہا تعمیری تنقید کا خیر مقدم، اچھے کاموں کی حوصلہ افزائی سب کی ذمہ داری ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ شفاف ہوگا، وسائل کے ضیاع کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات ہوں گے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی اور بہتری کے لیے میونسپل سروسز کو مزید بہتر بنایا جائے اور معاون اداروں کو واجب الادا فنڈز کا بلا تاخیر اجرا کیا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ عوامی سہولیات کی فراہمی کے منصوبوں میں معاون ادارے کسی بھی اہلکار یا فرد کو ایک روپیہ بھی کمیشن نہ دیں اور کسی بھی شکایت کی صورت میں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ سے رجوع کیا جائے انہوں نے کہا کہ کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ہر دو ماہ بعد اجلاس ہوگا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، چیف ایگزیکٹو آفیسر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی فیصل خان اور صفا کوئٹہ کی ٹیم نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

Bullet No. 1

Page No. 7

جلد 29 جمعہ 23 مئی 2025ء بمطابق 25 ذوالقعدہ 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 140

سانحہ خضدار کے طلباء سے یکجہتی کیلئے بلوچستان بھر کے سکولوں اور کالجز میں شمعیں روشن کی جائیں، وزیراعلیٰ

تعلیم نسواں حکومت کی ترجیحات میں شامل، ہم تعلیم دوست پالیسی پر مکمل عمل پیرا ہیں طلباء و طالبات آئندہ نسلوں کے معمار ہیں

جلد دورہ کر کے آپ کے مسائل سنوں گا، نمایاں پوزیشن حاصل کرنیوالی طالبات کو پنک سکوٹیز فراہم کی جائیں گی، گرلز کالج سریاب کی طالبات سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سریاب مل کوئٹہ [illegible] طالبات نے یہاں ملاقات کی صوبائی وزیر تعلیم [illegible] راحیلہ حمید درانی، پارلیمانی سیکرٹری اسفندیار خان کاکڑ سیکرٹری کالجز محمد صالح بلوچ اور لیکچرر میڈیا اسٹڈیز گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سریاب مل کوئٹہ حمائمہ بلوچ بھی اس موقع پر موجود تھی وزیراعلیٰ سے کالج کی کوئٹہ اور صوبے کے دوردراز علاقوں سے تعلق رکھنے والی نمایاں پوزیشن ہولڈرز طالبات نے بات چیت کی اور ان کے تعلیم دوست اقدامات کو سراہا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سانحہ خضدار کے طلباء سے اظہار ہمدردی اور یکجہتی کے لیے بلوچستان بھر کے اسکولوں اور کالجز میں شمعیں روشن کی جائیں انہوں نے طالبات سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میں بہت جلد خود آپ کے کالج کا دورہ کروں گا اور طالبات کے مسائل خود سنوں گا انہوں نے کہا کہ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو حکومت کی پنک سکوٹی سکیم کے تحت اسکوٹیز بھی فراہم کریں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تعلیم نسواں حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے آپ ہماری آنے والی نسلوں کے معمار اور معاشرے کا اہم حصہ ہے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت اپنی تعلیم دوست پالیسی پر مکمل طور پر عمل پیرا ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ کی جانب سے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کالج کی نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو تعریفی اسناد اور کیش پرائز بھی دیا۔

قلعہ عبداللہ دھماکہ، وزیراعلیٰ کا شہداء اور زخمیوں کو معاوضے کی ادائیگی کا حکم

شہداء کے خاندانوں کی ہر ممکن معاونت کی جائیگی انہیں تنہا نہیں چھوڑیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلعہ عبداللہ میں بم دھماکے کے شہداء اور زخمیوں کو فوری معاوضے کی ادائیگی کے احکامات جاری کرتے ہوئے ضروری کارروائی جلد عمل کرنے کی ہدایت کی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قلعہ عبداللہ کا واقعہ افسوسناک تھا جس میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کی تلافی تو ممکن نہیں تاہم شہداء کے خاندانوں کی ہر ممکن معاونت کی جائے گی اور انہیں تنہا نہیں چھوڑیں گے انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی "صفاء کوئٹہ پروجیکٹ" کی کارکردگی کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سریاب مل کوئٹہ کے پوزیشن ہولڈر طالبات ملاقات کررہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | جمعہ 23 مئی 2025ء 25 ذیقعد 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 141

صوبائی حکومت تعلیم دوست پالیسی پر عمل پیرا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

سانحہ خضدار کے طلباء سے اظہار ہمدردی کے لیے بلوچستان بھر کے اسکولوں اور کالجز میں شمع روشن کی جائیں گی

نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو حکومت کی پنک سکوٹی سکیم کے تحت اسکوٹیز بھی فراہم کریں گے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سریاب مل کی طالبات نے یہاں ملاقات کی صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، پارلیمانی سیکرٹری اسفند یار خان کاکڑ، سیکرٹری کالجز محمد صالح بلوچ اور لیکچرر میڈیا اسٹڈیز گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سریاب مل کوئٹہ صائمہ بلوچ بھی اس موقع پر موجود تھی وزیراعلیٰ سے کالج کی کوئٹہ اور صوبے کے دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والی نمایاں پوزیشن ہولڈرز طالبات نے بات چیت کی اور ان کے تعلیم دوست اقدامات کو سراہا وزیراعلیٰ نے کہا کہ سانحہ خضدار کے طلباء سے اظہار ہمدردی اور یکجہتی کے لیے بلوچستان بھر کے اسکولوں اور کالجز میں شمعیں روشن کی جائیں انہوں نے طالبات سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میں بہت جلد خود آپ کے کالج کا دورہ کروں گا اور طالبات کے مسائل خود سنوں گا انہوں نے کہا کہ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو حکومت کی پنک سکوٹی سکیم کے تحت اسکوٹیز بھی فراہم کریں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ تعلیم نسواں حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے آپ ہماری آنے والی نسلوں کے معمار اور معاشرے کا اہم حصہ ہے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت اپنی تعلیم دوست پالیسی پر مکمل طور پر عمل پیرا ہے اس موقع پر وزیراعلیٰ کی جانب سے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کالج کی نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کو تعریفی اسناد اور کیش پرائز بھی دیا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سریاب مل کوئٹہ کے پوزیشن ہولڈر طالبات ملاقات کر رہی ہیں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی "صفا کوئٹہ پروجیکٹ" کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan ...ntimes.pk ...tantimes.pk

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1107 QUETTA Friday May 23, 2025

No stone to be left unturned for Quetta's cleanliness: CM

Staff Report

QUETTA: An important meeting on the progress of Quetta beautification and cleanliness was held here at the Chief Minister's Secretariat under the chairmanship of Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti.

Commissioner Quetta Hamza Shafqat and CEO of PPP Authority Dr. Faisal Khan briefed the meeting and said that the first Mountain View IT Park has been completed in Quetta under public-private partnership. The establishment of three software houses in the park has provided employment to 100 youth. The briefing further informed that the park was completed with a saving of one and a half billion rupees and without government expenditure, while the capacity of garbage collection in Quetta has been increased from 300 tons to 1000 tons per day. 3200 closed schools of the province have been reactivated in a year. The Chief Minister approved the appointment of magistrates to implement municipal laws. He said that the service delivery system is being made more efficient and transparent. Reforms are being made to improve municipal services

The Chief Minister said that the upcoming budget will be transparent, strict measures will be taken to prevent waste of resources. The Chief Minister directed that the municipal services for the development and improvement of the provincial capital Quetta should be further improved and funds should be released without any delay for this purpose. He directed that the supporting institutions should not give a single rupee as a commission to any official or individual in the projects for providing public facilities and in case of any complaint, the Chief Minister's Secretariat should be approached. He said that a meeting will be held every two months to review the performance. e upcoming budget will be transparent, strict measures will be taken to prevent waste of resources. The Chief Minister directed that the municipal services for the development and improvement of the provincial capital Quetta should be further improved and funds should be released without any delay for this purpose.The meeting was attended by Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary Planning and Development Hafiz Abdul Basit, Principal Secretary to the Chief Minister Babar Khan, Secretary Finance Imran Zarkoon, Commissioner Quetta Division Hamza Shafqat, Chief Executive Officer Public Private Partnership Authority Faisal Khan and the team of Safa Quetta.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 23 MAY 2025 Page No. 10

اساتذہ کی تعیناتی سے تعلیمی ادارے فعال ہونگے، سردار کوہ یار ڈومکی

صوبائی وزیر کا سبی میں ایس بی کے اساتذہ کو تعیناتی کے احکامات دینے کے موقع پر خطاب

سبی (خ ن) صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس سردار کوہ یار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ تعلیم صرف روزگار کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک مہذب معاشرے کی بنیاد ہے اس عمل میں استاد کا کردار مرکزی حیثیت رکھتا ہے وہ ڈپٹی کمشنر آفس سبی میں ایس بی کے تحت کامیاب اساتذہ کی تعیناتی کے احکامات کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے تقریب میں ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالستار لانگو، چیئرمین میونسپل کمیٹی سردار محمد خان کھجک سمیت دیگر محکمہ تعلیم کے افسران بھی شریک تھے صوبائی وزیر نے کہا کہ تعینات ہونے والے اساتذہ ضلع میں تعلیمی انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہوں گے اور بچوں کو نظم وضبط، ادب، اور شعور سے روشناس کرائیں گے انہوں نے تمام اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آپ کی تقرری سے غیر فعال ادارے دوبارہ فعال ہوں گے واضح رہے کہ ضلع سبی میں مختلف کیٹگریز کے 230 مرد وخواتین اساتذہ کو تقرری کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان بھر میں ہیلتھ مراکز کو بحال اور تعداد بڑھائیں گے، بخت محمد کاکڑ

عوامی شکایات اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ صحت میں فوری طور پر اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا

حکومت بلوچستان پر عزم ہے کہ ہر دیہی مراکز صحت کو مکمل سہولیات سے آراستہ کیا جائے، صوبائی وزیر صحت

ژوب (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ موجودہ حکومت عوام کو صحت کی سہولیات ان کے دہلیز پر پہنچانے میں بھرپور کردار ادا کرے گی۔ ہیلتھ مراکز کو بحال اور اس میں اضافہ بھی کریں گے یہ بات انہوں نے حالیہ دورے کے موقع پر رورل ہیلتھ سینٹر (RHC) مانی خوا ضلع شیرانی کا تفصیلی مشاہدہ کی موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کی انہوں کہا کہ ہیلتھ مرکز میں طبی آلات کی کمی ہے، جس کی وجہ سے مقامی آبادی کو صحت کی سہولیات کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا تھا۔ دورے کے دوران صوبائی وزیر صحت نے عوامی شکایات اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری طور پر اقدام کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے موقع پر تمام ضروری طبی آلات کی فراہمی کا وعدہ کیا، اور اب محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے تمام مطلوبہ طبی آلات فراہم کردیئے گئے ہیں تاکہ ہیلتھ مرکز کی کارکردگی بہتر ہو اور مریضوں کو مناسب علاج معالجہ انکے دہلیز پر میسر ہوسکے

INTEKHAB QUETTA

صوبائی وزیر کی کاوشیں، بارکھان میں ٹیلی ہیلتھ سروس کا آغاز

سہولت کامسیٹ انٹرنیٹ سروسز اور پی پی ایچ آئی کے تعاون سے فراہم کی گئی ہے

بارکھان (خ ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای اینڈ واسا سردار عبدالرحمان کھیتران کی خصوصی دلچسپی اور انتھک کوششوں کی بدولت ناہڑکوٹ، ضلع بارکھان میں ٹیلی ہیلتھ سروس کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ یہ سہولت کامسیٹ انٹرنیٹ سروسز اور پی پی ایچ آئی بلوچستان کے تعاون سے بنیادی مرکز صحت ناہڑکوٹ میں فراہم کی گئی ہے۔ اب ناہڑکوٹ کے عوام، خصوصا خواتین اور بچوں کو اسلام آباد کے ماہر ڈاکٹروں سے براہِ راست علاج اور مشورے کی سہولت دستیاب ہو گی۔ ماہرین میں گائناکالوجسٹ، ڈرماٹولوجسٹ، جنرل او پی ڈی اور بچوں کے امراض کے ماہر ڈاکٹرز شامل ہیں۔ یہ اقدام صحت کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی ایک انقلابی مثال ہے۔ اس موقع پر علاقے کے لوگوں نے کہا کہ سردار عبدالرحمان کھیتران نے یقین دہانی کرائی کہ بارکھان کے دیگر بی ایچ یوز (Basic Health Units) میں بھی بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر جلد ٹیلی ہیلتھ سروسز کا آغاز کیا جائے گا تاکہ ضلع کے تمام عوام جدید طبی سہولیات سے مستفید ہوسکیں۔

حکومت موٹر وے پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھے گی، میر لیاقت لہڑی

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ کا دورہ موٹر وے پولیس آفس، مختلف شعبوں کا جائزہ لیا

کوئٹہ (اے پی پی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ بلوچستان میر لیاقت علی لہڑی نے موٹر وے پولیس کے دفتر کا خصوصی دورہ کیا ان کے دورے کا مقصد موٹر وے پولیس کی کارکردگی، انتظامی امور اور عوامی سہولت کے اقدامات کا جائزہ لینا تھا موٹر وے پولیس کے دفتر پہنچنے پر ایس پی موٹر وے ایوب خان، ڈی ایس پی سمن آغا، ڈی ایس پی محمد طاہر.......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر اور انسپکٹر خورشید نے معزز مہمان کا پرتپاک استقبال کیا اس موقع پر میر لیاقت علی لہڑی کو موٹر وے پولیس کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی دورہ کرایا گیا اور افسران نے انہیں اپنے ادارے کی کارکردگی، ٹریفک مینجمنٹ، حادثات سے بچاؤ، عوامی آگاہی مہمات اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی میر لیاقت علی لہڑی نے موٹر وے پولیس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ نہ صرف شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا بلکہ مسافروں کو محفوظ سفر کی فراہمی کے لئے بھی قابل ستائش اقدامات اٹھا رہا ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت ٹرانسپورٹ کے شعبے کی بہتری اور عوامی سہولیات کے فروغ کیلئے موٹر وے پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھے گی۔

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 23 MAY 2025 Page No. 17

کور کمانڈرز کانفرنس

[illegible]ستان اور خیبرپختونخوا میں بھارتی پراکسیوں کی سرکوبی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

[illegible] میں کی جانے والی جارحیت کی ناکامی پر بھارت پاکستان میں بدامنی پھیلانے کے خفیہ منصوبے پر عملدرآمد کر رہا، پاکستان کے عوام کا تحفظ مسلح افواج کی اولین ترجیح رہے گی، شرکاء

[illegible] نیوز، مانیٹرنگ [illegible] جنرل عاصم منیر کی زیر صدارت کور کمانڈرز کانفرنس نے پاکستان کی سلامتی ہر صورت یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک دشمنوں کو تباہ کر دینگے، بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بھارتی پراکسیوں کی سرکوبی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائینگے۔ پہلگام واقعے کی آڑ میں کی جانے والی جارحیت کی ناکامی پر بھارت پاکستان میں بدامنی پھیلانے کے خفیہ منصوبے پر عملدرآمد کر رہا، پاکستان کے عوام کا تحفظ مسلح افواج کی اولین ترجیح رہے گی، پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) سے جاری بیان کے مطابق فیلڈ مارشل چیف آف آرمی اسٹاف عاصم منیر کی زیر صدارت 270ویں کور کمانڈرز کانفرنس منعقد ہوئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کانفرنس کے شرکا نے کہا کہ یہ سفاکی بھارت کی پشت پناہی سے چلنے والی پراکسیز کے ذریعے کی گئی، جس کے نتیجے میں چار معصوم بچے اور دو بے گناہ افراد شہید ہوئے۔ فورم نے نہتے شہریوں، بالخصوص معصوم بچوں کو دانستہ نشانہ بنانے کو انسانیت کے بنیادی اصولوں اور بین الاقوامی قوانین کی صریحاً اور قابل مذمت خلاف ورزی قرار دیا۔ کور کمانڈرز کانفرنس میں معرکہ حق کے شہدا کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا جنہوں نے بھارت کی بلا اشتعال جارحیت کے دوران اپنی جانوں کا قیمتی نذرانہ پیش کیا، شہدا کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور فورم نے اعادہ کیا کہ پاکستان کے عوام کا تحفظ مسلح افواج کی اولین ترجیح رہے گی۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ شرکا کانفرنس نے فیلڈ مارشل کی اسٹریٹجک وژن، غیر متزلزل قیادت اور قومی دفاع کے لیے ان کی موثر اور گراں قدر خدمات کا بھی اعتراف کیا۔ فورم نے آرمی چیف جنرل عاصم منیر کو فیلڈ مارشل کا اعزاز ملنے پر مبارکباد پیش کی۔ کور کمانڈرز کانفرنس میں اندرونی اور بیرونی سلامتی کو درپیش چیلنجز اور مجموعی سیکیورٹی صورت حال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور فورم نے خاص طور پر 'معرکہ حق' کے ایک اہم اور فیصلہ کن مرحلے، آپریشن 'بنیان مرصوص' کی کامیاب تکمیل کو سراہا۔ فورم نے پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ وارانہ مہارت، باہمی ہم آہنگی، بلند حوصلے اور قوم کی غیر متزلزل حمایت کو سراہا اور پاکستانی میڈیا اور "انفارمیشن واریئرز" کو سراہا جو بھارتی پروپیگنڈے، جعلی خبروں اور جنگی جنون کے خلاف ریاست کے ساتھ قدم ملا کر کھڑے رہے۔ کانفرنس کے شرکا نے کہا کہ پاکستانی میڈیا نے حقائق اور اعداد و شمار کو درست طریقے سے پیش کرتے ہوئے عوامی اعتماد کو فروغ دیا اور غلط معلومات کا تدارک کیا، فورم نے پاکستانی نوجوانوں کے جذبے اور متحرک شراکت کو تہہ دل سے سراہا، جن کی قومی حب الوطنی اور جوش و جذبے نے نہ صرف قومی روح کو اجاگر کیا بلکہ قومی بیانیے کو موثر انداز میں پیش کیا۔ فورم نے سیاسی قیادت کو ان کی دور اندیشی، معرکہ حق کے دوران بے مثال قیادت، پختہ یقین اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ قوم کی رہنمائی پر سلام پیش کیا اور مسلح جارحیت کے خلاف کامیابی کو ان عوامل کی مرہون منت قرار دیا۔ کانفرنس کے شرکا نے

تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے، بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں متحرک ہندوستانی حمایت یافتہ دہشت گرد پراکسیوں کی سرکوبی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لانے کا اعادہ کیا گیا۔ کانفرنس کے شرکا نے کہا کہ پہلگام واقعے کی آڑ میں کی جانے والی جارحیت کی ناکامی پر بھارت پاکستان میں بدامنی پھیلانے کے خفیہ منصوبے پر عمل درآمد کر رہا ہے، بھارت ایک جانب خود کو دہشت گردی کا شکار ظاہر کرتا ہے جبکہ درحقیقت وہ خود دہشت گردی کا مرتکب اور علاقائی عدم استحکام کا مرکز ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو کمزور کرنے کے لیے پراکسیوں کا استعمال بھارت کا وطیرہ رہا ہے، پاکستان کسی صورت بھی بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے ذریعے اپنے امن پر سمجھوتہ کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ کانفرنس کے شرکا نے کہا کہ مسلح افواج، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان ہم آہنگی کے ساتھ، دہشت گرد پراکسیوں اور ان کے سہولت کاروں کا غیر متزلزل عزم کے ساتھ مقابلہ کریں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ انتشار اور خوف کی فضا پیدا کرنے کے لیے بیرونی سرپرستی میں کام کرنے والے ملک دشمن عناصر کو قومی عزم اور مکمل استعداد کے ساتھ نیست و نابود کر دیا جائے گا۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ فورم نے حالیہ کشیدگی کے تناظر میں علاقائی سلامتی اور مشرقی بارڈر پر سیکیورٹی کی صورت حال کا تفصیلی جائزہ لیا اور فورم نے مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین اور مسلسل خلاف ورزیوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ فورم نے بھارت کی اشتعال انگیز کارروائیوں کی سخت مذمت کی اور انہیں مقامی سطح پر فطری ردعمل کے جنم کا شاخسانہ قرار دیا، فورم نے خطے میں پائیدار امن کے لیے بین الاقوامی برادری کی فوری توجہ اور موثر مداخلت کی ضرورت پر زور دیا۔ کانفرنس میں کشمیریوں کے حق خود ارادیت کے لیے جاری منصفانہ جدوجہد اور ان کی مکمل سفارتی، سیاسی، اخلاقی اور انسانی حمایت کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ آئی ایس پی آر کے اعلامیے کے مطابق آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے تمام رینکس کے بلند حوصلے، اعلیٰ آپریشنل تیاری، غیر معمولی پیشہ وارانہ صلاحیتوں اور پاکستانی قوم کی غیر متزلزل حمایت کو سراہا اور حالیہ کامیابیوں کو اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم قرار دیا۔ آرمی چیف نے فورم کو درپیش سلامتی کے خطرات کے تناظر میں اعلیٰ ترین آپریشنل تیاری کی ضرورت پر زور دیا اور کانفرنس کے اختتام پر اندرونی استحکام کو یقینی بنانے اور قومی سرحدوں کو محفوظ بنانے میں پاک فوج کے کلیدی کردار پر اعتماد کا اظہار کیا اور اس سلسلے میں کیے جانے والے اقدامات کو سراہا۔ فیلڈ مارشل نے پاکستان کے عوام کی غیر متزلزل حمایت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ "پاکستان کے عوام ہماری طاقت کا سرچشمہ ہیں، ہم بیرونی جارحیت، دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف جاری اپنی مشترکہ جدوجہد میں عوام کے اعتماد اور امیدوں پر پورا اترنے کے لیے پرعزم ہیں۔

[illegible] سے اتفاق ہوا کسی بھی دہشت گرد تنظیم، خواہ ٹی ٹی پی، بی ایل اے یا کوئی اور ہو، کسی دوسرے ملک کیخلاف سرزمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، اسحاق ڈار

اسلام آباد (جنگ نیوز) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ چین اور افغانستان سے اتفاق ہوا کسی بھی دہشت گرد تنظیم، خواہ ٹی ٹی پی، بی ایل اے یا کوئی اور ہو، کسی دوسرے ملک کے خلاف سرزمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، چین اور افغانستان سے اتفاق ہوا کسی بھی دہشت گرد تنظیم، خواہ ٹی ٹی پی، بی ایل اے یا کوئی اور ہو، کسی دوسرے ملک کے خلاف سرزمین استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی،۔ پاکستان بزدل ہے نہ ڈرتا، ہم نے حملہ کیا تو بتا کر کریں گے۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اپنے حالیہ دورہ چین سے متعلق اہم پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دورہ چینی وزیر خارجہ کی خصوصی دعوت پر کیا گیا جہاں دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اہم ملاقاتیں ہوئیں۔ علاقائی صورتحال پر بات کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے بتایا کہ 23 اپریل سے 10 مئی تک میں تقریباً 60 ممالک کے ساتھ رابطے میں رہا، ہم نے ہمسایہ ممالک کا جھوٹا بیانیہ بے نقاب کیا اور دنیا کو حقائق سے آگاہ کیا۔ بھارت سے متعلق بات کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ ہم نے انڈیا کو واضح پیغام دیا ہے کہ پاکستان کسی سے نہیں ڈرتا، ہم نے کہا کہ اگر ہم حملہ کریں گے تو پہلے بتا کر کریں گے، ہم ان کی طرح بزدل نہیں ہیں۔ کشمیر کے معاملے پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا کہ چین نے ایک بار پھر پاکستان کے موقف کی حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ اسحاق ڈار نے بتایا کہ پاک چین اسٹریٹجک ڈائیلاگ کا اگلا سیشن اسلام آباد میں ہوگا اور چینی وزیر خارجہ کو اس ضمن میں دورہ پاکستان کی دعوت دی گئی ہے جو انہوں نے قبول کر لی ہے۔ وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے بتایا کہ حالیہ دورہ چین کے دوران منگل کو چینی حکام سے متعدد ملاقاتیں ہوئیں جبکہ بدھ کے روز پاکستان، چین اور افغانستان کے وزرائے خارجہ کے سہ فریقی اجلاس میں شرکت کی گئی، اس اجلاس میں افغان مہاجرین، علاقائی صورتحال اور تجارت سمیت دیگر اہم امور پر گفتگو ہوئی۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ 19 اپریل کو کابل کے دورے کے دوران ہونے والے معاہدوں پر پاکستان میں مکمل عملدرآمد ہو چکا ہے، پاکستان پر یہ الزام عائد کیا جاتا رہا ہے کہ ہم فیصلے تو کرتے ہیں لیکن ان پر عملدرآمد میں تاخیر کرتے ہیں مگر حالیہ اقدامات نے یہ تاثر غلط ثابت کر دیا۔ انہوں نے افغان وزیر خارجہ امیر متقی سے کیے گئے معاہدوں پر عملدرآمد کا بھی ذکر کیا، چین کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چین نے ہمیشہ پاکستان کا ساتھ دیا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان دوستی کا آغاز 21 مئی 1951 کو ہوا تھا جسے آج دنیا قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اسحاق ڈار نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان خطے میں امن و استحکام کے لیے اپنی سفارتی کوششیں جاری رکھے گا اور تمام تر چیلنجز کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 23 MAY 2025 Page No. 12

حکومت شفافیت اور احتساب کے اصولوں پر کاربند ہے، سیکرٹری اطلاعات

بلوچستان انفارمیشن کمیشن اور ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کے درمیان ایم او یو پر دستخط کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان انفارمیشن کمیشن اور ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان کے درمیان اہم مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے ہیں جس کا مقصد صوبے میں معلومات تک رسائی کے حق، شفافیت، احتساب اور گڈ گورننس کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کو مستحکم بنانا ہے تقریب میں سیکرٹری اطلاعات بلوچستان عمران خان، ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز نور کھیتران، کمشنر بلوچستان انفارمیشن کمیشن عبدالشکور اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان کاشف شریک تھے یادداشت پر بلوچستان انفارمیشن کمیشن کی جانب سے کمشنر عبدالشکور اور ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان کی جانب سے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کاشف نے دستخط کیے۔ معاہدے کے تحت دونوں ادارے معلومات کی فراہمی، آگاہی مہمات، تربیتی ورکشاپس اور پالیسی سازی میں ایک دوسرے کے تجربات اور وسائل سے استفادہ کریں گے سیکرٹری اطلاعات عمران خان نے اس اقدام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان شفافیت اور احتساب کے اصولوں پر کاربند ہے اور ایسے اقدامات سے عوام کا اعتماد سرکاری اداروں پر مزید مستحکم ہوگا۔ بلوچستان انفارمیشن کمیشن اور ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل پاکستان نے عزم ظاہر کیا کہ وہ مستقبل میں بھی باہمی اشتراک سے اصلاحات کے عمل کو مزید مؤثر بنائیں گے۔

ریلوے منصوبوں سے بلوچستان میں نیا دور شروع ہوگا، سیدال خان ناصر

حکومت صوبے کو قومی دھارے میں شامل کرنے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، وفود سے گفتگو

اسلام آباد (پ ر) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ بلوچستان جیسے پس ماندہ صوبے کو قومی ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لیے خصوصی توجہ دی جا رہی ہے ریلوے کے توسیعی منصوبوں میں بلوچستان کو خاص ترجیح دی گئی ہے بلوچستان میں معیاری سفری سہولیات اور معاشی ترقی کا نیا دور شروع ہوگا ملک کی معاشی حالت بہتر بنانے کے لیے حکومت مسلسل ٹھوس اقدامات کر رہی ہے انہوں نے ارکان پارلیمنٹ سیکرٹری ریلوے، وکلا، قبائلی عمائدین اور وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اندرونی و بیرونی چیلنجز کے باوجود سلامتی کے حوالے سے اہم کامیابیاں حاصل کر رہا ہے حکومت اپنے اتحادیوں کے ساتھ مل کر ریلوے کے متعدد جامع منصوبے مرتب کر چکی ہے۔

صوبائی الیکشن کمشنر کا مستونگ کا دورہ، دفتری ریکارڈ، برانچوں کا معائنہ

زیر تعمیر عمارت مقررہ وقت پر مکمل کی جائے، علی اصغر سیال کی ہدایت، بریفنگ بھی دی گئی

کوئٹہ (پ ر) الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے ضلعی الیکشن کمشنر مستونگ کے دفتر کا مختصر دورہ کیا، اس موقع پر ضلعی الیکشن کمشنر شیر خان نے صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان کو دفتری امور کے بارے میں بریفنگ دی، صوبائی الیکشن کمشنر علی اصغر سیال نے دفتری ریکارڈ اور مختلف برانچوں کا معائنہ کیا اور موقع ہدایات دیں۔ انہوں نے مستونگ میں ضلعی الیکشن کمشنر کی زیر تعمیر عمارت کا بھی دورہ کیا اور تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سی اینڈ ڈبلیو کے افسروں کو ہدایات دی کہ عمارت کے کام میں کوالٹی پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ عمارت اپنے مقررہ وقت پر مکمل کی جائے۔ علاوہ ازیں ڈپٹی کمشنر مستونگ اظہر عباس راجہ نے بھی صوبائی الیکشن کمشنر علی اصغر سیال سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

NA-251 ژوب قلعہ سیف اللہ کے 22 پولنگ اسٹیشنوں کے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کا حکم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد عامر رانا پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے قومی اسمبلی کی حلقہ این اے 251 ژوب قلعہ سیف اللہ کے 22 پولنگ اسٹیشنوں کے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کا حکم دیا ہے۔ الیکشن ٹریبونل نے یہ حلقہ این اے 251 ژوب قلعہ سیف اللہ پر پشتونخوا نیپ [illegible] کے امیدوار خوشحال خان کاکڑ کی جانب سے جمیعت کے مولانا سمیع الدین کی کامیابی کے خلاف دائر انتخابی عذرداری پر دیا۔ الیکشن ٹریبونل نے حکم دیا ہے کہ حلقہ این اے 251 ژوب قلعہ سیف اللہ کے 22 پولنگ اسٹیشنوں کے ووٹوں کی دونوں امیدواروں اور آر او کی موجودگی میں دوبارہ گنتی کرائی جائے۔ اور 29 مئی کو سماعت کے موقع پر اس کی رپورٹ ٹریبونل میں پیش کی جائے۔ بعد ازاں سماعت 29 مئی تک کیلئے ملتوی کر دی گئی۔

3 ایم پی او کے تحت گرفتاری کیخلاف ماہ رنگ بلوچ و دیگر کی اپیلیں خارج

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائی کورٹ نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کی رہنما ماہ رنگ بلوچ سمیت دیگر گرفتار رہنماؤں کی 3 ایم پی او تحت رہائی کیلئے دائر کردہ آئینی درخواستوں پر فیصلہ سناتے ہوئے درخواست گزاروں کی اپیلوں کو خارج کر دیا۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اعجاز سواتی [illegible] اور جسٹس عامر رانا پر مشتمل ڈویژن بینچ نے بی وائی سی کے گرفتار رہنماؤں کی 3 ایم پی او تحت رہائی کیلئے دائر کردہ آئینی درخواستوں فیصلہ دس روز قبل محفوظ کیا تھا۔ عدالت کا بی وائی سی کے رہنماؤں کے خلاف 3 ایم پی او کا حکومتی فیصلہ برقرار رکھنے کا حکم دیتے ہوئے درخواست گزاروں کی اپیلوں کو خارج اور حکومتی فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔

خضدار بم دھماکے کا مقدمہ درج کر لیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) خضدار سکول بس پر ہونے والے دھماکے کا مقدمہ سی ٹی ڈی تھانہ خضدار میں درج کر لیا گیا آئی سی ٹی ڈی حکام کے مطابق پولیس کی مدعیت میں مقدمہ قتل، اقدام قتل اور انسداد دہشت گردی کی دفعات کے تحت درج کیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

موسمیاتی مرکز بلوچستان کی جانب سے ہیٹ ویو الرٹ جاری

رواں ہفتہ درجہ حرارت معمول سے 4 سے 6 ڈگری زیادہ رہنے کا امکان ہے، محکمہ موسمیات

کوئٹہ (خ ن) علاقائی موسمیاتی مرکز بلوچستان کی جانب سے ہیٹ ویو الرٹ جاری، موسمیاتی مرکز کے مطابق رواں ہفتے کے دوران بلوچستان کے تمام اضلاع میں ماسوائے ساحلی پٹی دن کا درجہ حرارت معمول سے 04 سے 06 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ رہنے کا امکان ہے کوئٹہ ڈویژن سمیت دیگر ملحقہ اضلاع میں دوپہر اور شام کے اوقات میں گرد و غبار .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

رہنے کا امکان ہے ہیٹ ویو کی وجہ سے عام لوگ خاص طور پر بچے، خواتین اور بزرگ شہری دن کے وقت سورج کی براہ راست روشنی سے بچیں اور زیادہ پانی پئیں کسان اپنی فصلوں اور مویشیوں کا انتظام موجودہ موسمی حالات کے مطابق کریں تمام متعلقہ حکام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ "الرٹ" رہیں اور ہیٹ ویو کے حالات کی وجہ سے کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بچنے کے لئے ضروری اقدامات کریں مرکز کے مطابق آج سبی، تربت، دالبندین، نصیر آباد، جھل مگسی، کچھی، صحبت پور، ڈیرہ بگٹی، جعفر آباد، اوستہ محمد، لسبیلہ، آواران، واشک، خاران اور پنجگور کے علاقوں میں دن کے وقت انتہائی گرم اور معمول سے زیادہ درجہ حرارت رہنے کی توقع ہے نوکنڈی، دالبندین، نوشکی، واشک، مستونگ، پشین، قلعہ عبداللہ، لورالائی، چمن، کوئٹہ، ژوب، موسیٰ خیل، بارکھان اور گرد و نواح میں گرد آلود ہوائیں چلنے کا امکان ہے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سبی میں سب سے زیادہ درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

فنڈز کی تقسیم میں مکمل شفافیت اور مساوات کو یقینی بنایا جائے، ڈی سی کوئٹہ

اقلیتی برادری معاشرے کا اہم حصہ ہے اور حکومت ان کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے، کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی

اسکالرشپ اور مالی امداد سے متعلق درخواستوں کی جانچ پڑتال، شفافیت میں ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کی تعریف

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت اقلیتی برادری کے لیے فنڈز کے اجراء سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سکھ، کرسچن، ہندو اور بہائی کمیونٹی کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد اقلیتی برادری کے اسکالرشپ اور مالی امداد سے متعلق درخواستوں کی جانچ پڑتال اور فنڈز کی شفاف تقسیم کو یقینی بنانا تھا۔ اجلاس کے دوران تمام متعلقہ کاغذات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور کمیونٹیز کی جانب سے پیش کی گئی درخواستوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے واضح ہدایات جاری کیں کہ فنڈز کی تقسیم میں مکمل شفافیت، میرٹ اور مساوات کو یقینی بنایا جائے تاکہ مستحق افراد کو ان کا حق مل سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اقلیتی برادری معاشرے کا اہم حصہ ہے اور حکومت ان کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے۔ شرکاء نے ضلعی انتظامیہ کے اس اقدام کو سراہا اور شفاف عمل کو خوش آئند قرار دیا۔

غیر قانونی ریڑھیوں کے خلاف کارروائی 13 افراد گرفتار کر لیے گئے

ضلعی انتظامیہ ٹریفک پولیس اور میٹرو پولیٹن کارپوریشن کا مشترکہ آپریشن جوائنٹ روڈ پر کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) ضلعی انتظامیہ ٹریفک پولیس اور میٹرو پولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی جانب سے تجاوزات کے خلاف آپریشن کے دوران جوائنٹ روڈ سے غیر قانونی ریڑھیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 13 افراد کو تجاوزات میں ملوث ہونے پر گرفتار کر لیا گزشتہ روز میٹرو پولیٹن کارپوریشن ضلعی انتظامیہ اور ٹریفک پولیس کوئٹہ کی جانب سے جوائنٹ روڈ پر ریڑھیاں کھڑی کر کے تجاوزات کرنے والوں کے خلاف مشترکہ آپریشن کر کے ریڑھیاں ضبط کر کے انہیں توڑ دیا گیا۔

CamScanner

ٹریفک حادثات، ایک سال میں 31 ہزار 854 افراد جاں بحق ہوئے

موٹروے پولیس

23 ہزار سے زائد سڑک حادثات میں 31 ہزار 8 سو 54 افراد جاں بحق، زخمی یا پھر عمر بھر کیلئے معذور ہو گئے ہیں

آگاہی سیشنز کا مقصد انسانی زندگیاں، املاک بچانا اور سولائزڈ سوسائٹی کا قیام ہے، ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران کے ساتھ منعقدہ سیشن

کوئٹہ (آئی این پی) موٹروے پولیس کے ایس پی او ضیا الدین اور ایس آئی خوش بخت نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ایک سال کے دوران پیش آنے والے 23 ہزار سے زائد سڑک حادثات میں 31 ہزار 8 سو 54 افراد جاں بحق، زخمی یا پھر عمر بھر کیلئے معذور ہو گئے ہیں جس کی یومیہ تناسب 84 بنتی ہے، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کی رپورٹ کے مطابق 80 سے 90 فیصد سڑک حادثات کی وجہ لوگوں کی اپنی ہی غلطی ہوتی ہے، موٹروے پولیس کی جانب سے دی جانی والی آگاہی سیشنز کا مقصد انسانی زندگیاں، املاک بچانا اور سولائزڈ سوسائٹی کا قیام ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

گزشتہ روز ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران کے ساتھ منعقدہ سیشن کے دوران کیا۔ اس سے قبل موٹروے پولیس کی ٹیم چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان پہنچی تو چیمبر کے سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ نائب صدر انجینئر میر وائس خان کاکڑ ودیگر نے انہیں خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں شاہراہوں کی خستہ حالی اور ڈرائیونگ رولز کے متعلق آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے سڑک حادثات رونما ہو رہے ہیں بلوچستان میں حادثات کی ایک بڑی وجہ زائد المیعاد ٹائرز کا استعمال بھی ہے جس کا تدارک وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس موقع پر موٹروے پولیس کے ایس پی او ضیا الدین، ایس آئی خوش بخت ودیگر کا کہنا تھا کہ موٹروے پولیس نے پاکستان میں 1997 اور بلوچستان میں 2008 میں کام شروع کیا اس وقت بلوچستان میں موٹروے پولیس 4 ہزار 7 سو 34 کلومیٹر پر پیٹرولنگ کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ موٹروے پولیس کی جانب سے آگاہی سیشن کے انعقاد کا مقصد قیمتی انسانی جانوں اور املاک کو بچانا اور ایک سولائزڈ سوسائٹی کا قیام ہے، انہوں نے کہا کہ شاہراہوں پر مقررہ حد سے زیادہ اسپیڈ قتل اور خودکشی کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ایک سال کے دوران 23 ہزار 257 حادثات میں 31 ہزار 854 افراد لقمہ اجل، زخمی اور عمر بھر کیلئے اپاہج ہوئے ہیں جن کی یومیہ تناسب 84 بنتی ہیں ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کی رپورٹ کے مطابق ان حادثات میں سے 80 سے 90 فیصد ڈرائیونگ کرنے والوں کی اپنی غلطی سے رونما ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر بجری اور ریت لیجانے والے ڈمپر، ٹرک گاڑیوں ودیگر پر ترپال نہ ڈالنے والوں اور ایکسٹرا لائٹس لگانے والوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موٹروے پولیس کی جانب سے جاری کئے جانے والے لائسنس پر 57 ممالک میں ڈرائیونگ کی اجازت ہیں عید کے بعد اگلے سیشن میں آئی جی موٹروے پولیس اور ضلعی آفیسران شرکت کریں گے، انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک رولز کی خلاف ورزی کرنے والوں پر اب بھاری بھر کم جرمانے عائد کئے جارہے ہیں تاکہ ٹریفک کے قوانین کی خلاف ورزی اور اس کے نتیجے میں ہونے والے جانی و مالی نقصانات کو روکا جا سکے آخر میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کی جانب سے موٹروے پولیس کو یادگاری شیلڈ پیش کی گئی۔

ضلع حب کے 154 اسکولز فنکشنل ہو گئے

اساتذہ کی کمی کیوجہ سے ضلع حب کے 154 اسکولز عرصہ دراز سے غیر فعال تھے

حب (نمائندہ انتخاب) ضلع حب کے 154 اسکولز فنکشنل ہو گئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر ضلع حب کے دفتر سے جاری کردہ ہینڈ آؤٹ میں کہا گیا ہے کہ اساتذہ کی کمی کیوجہ سے ضلع حب کے 154 اسکولز عرصہ دراز سے غیر فعال تھے حکومت بلوچستان کے ریکروٹمنٹ پالیسی 2024 پر ٹرانسپیرنسی سے عملدرآمد کی بدولت ضلع حب میں محکمہ تعلیم کے 98 sbK اساتذہ کی کنٹریکٹ پر تعیناتیاں کی گئی

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

ہیں میرٹ پر کامیاب ہونے والے امیدواروں میں تقرر نامے تقسیم اور اساتذہ کی جوائننگ کی بدولت ضلع حب تعلیمی ترقی کی جانب گامزن ہو گیا ہے انہوں نے کہا کہ ضلع حب میں 108 نئے اسکولوں کے قیام کی منظوری دی گ ءہے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر عبدالرحیم بلیدی نیکہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ کمیشن امتحانات کے بغیر ایس بی کے اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تعیناتیاں بہت بڑی کامیابی ہے اس سے بلوچستان کے دیگر اضلاع کی طرح ضلع حب میں بھی معیار تعلیم بلند ہوگا۔

ریکوڈک مائننگ کمپنی کے زیر اہتمام پہلے کمیونٹی فیڈ بیک فورم کا انعقاد

پانچ کمیونٹی ممبران نے اپنے مسائل اور تحفظات کی تفصیلات کمپنی کو ارسال کیے

ریکوڈک چاغی (پ ر) ریکوڈک مائننگ کمپنی (آر ڈی ایم سی) نے حال ہی میں اپنے پہلے کمیونٹی فیڈ بیک فورم کا انعقاد کیا، جس کا مقصد ایک باضابطہ پلیٹ فارم مہیا کرنا تھا تاکہ بلوچستان بھر سے مقامی افراد اور کمیونٹی ممبران کمپنی کے روزگار سے متعلق امور اور مقامی خریداری کے طریقہ کار پر اپنے تحفظات براہ راست پیش کر سکیں۔ پانچ کمیونٹی ممبران نے اپنے مسائل اور تحفظات کی تفصیلات

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

کمپنی کو ارسال کیے جس کے بعد آر ڈی ایم سی نے ہر کیس

کا تفصیلی جائزہ لیا اور تحقیقات کیں۔ فورم کے دوران شرکاء کو انفرادی طور پر موقع دیا گیا کہ وہ اپنا مسئلہ بیان کریں، سوالات کریں اور آر ڈی ایم سی کے نمائندوں سے کھلی اور شفاف گفتگو کریں۔ اس نشست میں آر ڈی ایم سی کے اہم افسران بشمول ایچ آر سائٹ لیڈ، ایچ آر مینیجر، کمیونٹی ریلیشنز مینیجر اور کمیونٹی انگیجمنٹ لیڈ نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ پراکوہ اور فین سیڈمنٹس کی کمیونٹی ڈیولپمنٹ کمیٹیوں کے ارکان نے بطور مبصر شرکت کی۔ اس موقع پر آر ڈی ایم سی کے ہیڈ آف سسٹین ایبلٹی، ایشلے پرائس بھی موجود تھے۔ یہ فورم آر ڈی ایم سی کے ان اقدامات میں سے ایک ہے جو مقامی کمیونٹی سے کھلی بات چیت، شفافیت اور بامعنی روابط کو فروغ دینے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ سی ڈی سی نمائندوں اور فورم کے شرکاء نے اس موقع کا خیر مقدم کیا اور اسے مقامی روزگار، ذمہ دارانہ کاروباری عمل اور کمیونٹی سے تعمیری مکالمے کے لیے کمپنی کی عزم کا ثبوت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس فورم کے ذریعے نہ صرف عوامی خدشات کو سننے کا موقع ملا بلکہ آر ڈی ایم سی کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو بہتر طور پر سمجھنے میں بھی مدد ملی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 23 MAY 2025 Page No. 14

ڈی سی چمن کی زیر صدارت کھلی کچہری لگائی گئی

ونگ کمانڈر سمیت تمام محکموں کے افسران شریک، سائلین نے درخواستیں پیش کیں

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ اجلاس میں غیر حاضر ملازمین کو ڈیوٹی سے فارغ کرنے کا فیصلہ

چمن (ح ن) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیر صدارت ڈی سی کمپلیکس اسمبلی ہال میں عوامی مسائل مشکلات اور شکایات کے ازالے کے لئے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا کھلی کچہری میں ایف سی ونگ کمانڈر کرنل عرفان ماگرے اے ڈی سی چمن فدا بلوچ ایجوکیشن افیسر عبدالقدوس اچکزئی ایس ڈی او پی ایچ آئی عبدالقدوس بڑیچ، ڈی ایچ او ڈاکٹر عصمت اچکزئی، نادرا انچارج امیر محمد ناصر تحصیلدار عبدالرازق میانی محکمہ حیوانات ڈاکٹر رحمت اللہ اچکزئی، واپڈا ایس ڈی او بختیار علی میونسپل کارپوریشن نظر زہری پولیس ڈی ایس پی محمود کیانی، اور دیگر ضلعی افسران اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس دوران لوگوں نے انکو درپیش مسائل اور مشکلات ڈپٹی کمشنر چمن اور تمام محکموں کے افسران کو پیش کیے اور ضلع میں جاری بیروزگاری بجلی نادرا پاسپورٹ اور دیگر حوالوں کے حوالے سے انکو درپیش مسائل مکمل کر بیان کیے اس موقع پر ڈی سی چمن نے عوام کی طرف سے کیے گئے سوالات کی جوابات تفصیل سے دیئے اور ضلع چمن کی آل لائن ڈیپارٹمنٹس سے ریلیٹڈ مسائل اور مشکلات کو نمٹانے کی ہدایات کو موقع پر ہی جاری کر دیئے۔ ڈپٹی کمشنر حبیب احمد بنگلزئی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالقدوس خان، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن میل نادر شاہ، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن فیمیل عظمیٰ گیلانی، ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن حاجی عبداللہ مسرور و دیگر افسران نے شریک تھے۔ اجلاس میں ضلع چمن کی تمام تعلیمی درسگاہوں اور اور افسران کی کارکردگی اور انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مستقل غیر حاضر ملازمین کو معطل کر کے انھیں ڈیوٹی سے فارغ کیے جائیں گے جبکہ بغیر کسی پیشگی اطلاع کے غیر حاضر ملازمین اور اساتذہ کی تنخواہیں کٹوتی اور انکے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 MAY 2025 Page No. 18

منظم و متحرک ہوکر مسائل سے نجات حاصل کر سکتے ہیں، نیشنل پارٹی

پانی بجلی، سوئی گیس لوڈشیڈنگ کیخلاف آج ہزارہ ٹاؤن میں احتجاجی جلسہ ہوگا، اسلم بلوچ

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی ہزارہ ٹاؤن کی جنرل باڈی کا اجلاس زیر صدارت صوبائی صدر اسلم بلوچ ہوا مہمان خصوصی مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ اور رکن مرکزی کمیٹی ڈاکٹر رمضان ہزارہ تھے اجلاس سے اسلم بلوچ ڈاکٹر اسحاق بلوچ ڈاکٹر رمضان ہزارہ سائرہ بتول عوض کشتمند اور سید ضیاالدین آغا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی کارکن معاشرے کا حساس اور متحرک طبقہ ہوتا ہے بلوچستان مسائل کی آماجگاہ بنا ہوا ہے منظم و متحرک سیاسی پلیٹ فارم سے ان مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے انہوں نے ہزارہ ٹاؤن میں پانی بجلی اور سوئی گیس کی عدم دستیابی/ ظالمانہ لوڈشیڈنگ کی کرتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے آج جمعہ چار بجے ہزارہ ٹاؤن میں احتجاجی جلسہ ہوگا جبکہ 25 مئی کو نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام پارٹی کے رہنما ایڈووکیٹ محی الدین ساسولی کی پہلی برسی کے موقع پر عامر ولاز بر ما ہوٹل میں جلسہ عام ہوگا کارکن شرکت یقینی بنائیں۔

حکومت کو 30 نکات پر مشتمل بجٹ تجاویز دیدیں، مولانا ہدایت الرحمٰن

تجاویز میں بند اسکولوں کو فعال بنانا، پینے کے صاف پانی کی فراہمی بجلی کی بلاتعطل فراہمی شامل، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان اور یہاں بسنے والوں کے بہتر مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کو 30 نکات پر مشتمل بجٹ تجاویز دی ہیں، یہ تجاویز ہر فورم اور ایوان سمیت حکومت کو دیں گے تاکہ ان پر عمل کر کے صوبے کی بہتری یقینی بنائی جا سکے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراء مولانا عبدالکبیر شاکر، زاہد اختر بلوچ، مولانا محمد عارف دمڑ، عبدالولی خان شاکر سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے بجٹ تجاویز دیتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان کے تمام بند اسکولوں کو فعال بنا کر تمام بنیادی سہولیات فراہم، تمام ضلعی ہیڈ کوارٹر اسپتالوں میں جدید بنیادی سہولیات فراہم، بند بی ایچ یوز کو فعال، ایم ایس ڈی کو موثر توانائی فراہم کر کے صوبے میں وقتی طور پر ملٹی نیشنل کمپنیز کی ادویات مفت فراہم کرنے کے قابل بنایا جائے۔ پینے کے صاف پانی کی سپلائی یقینی بنائی اور ٹینکر مافیا کا راج ختم کیا جائے۔ صوبے کے تمام اضلاع میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے۔ بیروزگاری کے خاتمے کیلئے ایک لاکھ نوجوانوں کو روزگار دیا جائے۔ کینسر، تھیلیسیمیا، گردہ، جگر اور دل کے امراض میں مبتلا لوگوں کو سوشل ویلفیئر کے ذریعے جدید کمپیوٹرائزڈ نظام کے تحت مفت فوری علاج کی سہولت دی جائے۔ بلوچستان کے تمام اضلاع میں یتیموں، بیواؤں، معذوروں کے لئے ماہانہ وظائف کا اجراء کیا جائے۔ بلوچستان کی تمام اہم مساجد، اقلیتی عبادت گاہوں کے یوٹیلیٹی بلز حکومت ادا کرے۔

اخباری صنعت کیساتھ ہوں، مطالبات ہر فورم پر پیش کروں گا، یونس عزیز زہری

آزادی اظہار رائے کیلئے جدوجہد کی ہے، ایکشن کمیٹی اخباری صنعت کے وفد کی ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا

کوئٹہ (پ ر) ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کے وفد نے صوبائی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری سے ملاقات کی۔ وفد میں حاجی عبدالغفار لانگو، مرتضیٰ ترین، فاروق لانگو، مدثر ندیم، ملک بشیر احمد شاہوانی اور سلمان احمد شامل تھے۔ ایکشن کمیٹی کے وفد نے اپوزیشن لیڈر کو حکومت کی جانب سے اشتہارات کو BPPRA پر منتقل کرنے کی کوششوں سمیت دیگر مسائل کے حوالے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ اشتہارات کو BPPRA پر منتقل کرنے سے اخباری صنعت کا ہر شعبہ بری طرح متاثر ہوگا اور پہلے سے ہی تباہی کے دہانے پر موجودہ صوبے کی واحد اخباری صنعت بندش کا شکار ہو جائے گی۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کا کہنا تھا کہ جمعیت علماء اسلام کے اکابرین نے ہمیشہ آزادی اظہار رائے کیلئے جدوجہد کی ہے ہماری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ بلوچستان کے مسائل کو بہتر انداز میں اجاگر کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام آپ کے مطالبات کو ہر فورم پر بلند کرنے کے ساتھ صوبے کے اخباری صنعت کیساتھ کھڑی ہوگی جبکہ دوسری جانب ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کا علامتی احتجاجی کیمپ جاری رہا، احتجاجی کیمپ میں اخبارات و جرائد کے نمائندوں کی بڑی تعداد شریک تھی۔

جمعیت دینی، نظریاتی اور انقلابی تحریک ہے، مولانا عبدالواسع

آمریت ہو یا سامراجیت ہر فتنے کو للکار کر کہا کہ ہم حق کے ساتھ ہیں، بیان

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ جمعیت صرف ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک دینی، نظریاتی اور انقلابی تحریک ہے جو ہر دور میں باطل کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بنی رہی ہے گواہ ہے کہ جماعت ہمیشہ آئین، قانون اور جمہوری اقدار کی علمبردار رہی ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے سیاست کو بس ایک ظاہری عمل نہیں بلکہ عبادت سمجھ کر اپنایا آمریت ہو یا سامراجیت، ہر فتنہ پر للکار کر کہا کہ ہم حق کے ساتھ ہیں۔

محکوم قوموں نے بھی سیاسی جمہوری جدوجہد کی راہ اپنائی، پشتونخوا نیپ

رحیم مندوخیل عظیم شخصیت کے مالک تھے، رضا محمد رضا، بی سی اہلکاروں کے تبادلے منسوخ کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیپ کے سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا نے کہا ہے کہ پارٹی کے اعلیٰ ترین ادارے کا اولین اجلاس کا کامیاب انعقاد قابل تحسین ہے اور پشتون قومی سیاسی تحریک کے عظیم رہنما عبدالرحیم خان مندوخیل کی آٹھویں برسی کی مناسبت سے اجلاس کو منسوب کرنا رحیم مندوخیل کو زبردست خراج عقیدت پیش کرنے کی مثبت روایت ہے اور پارٹی کی قربانیوں سے لبریز تاریخ میں شاندار اضافہ ہے، رحیم مندوخیل ایک بڑے اور عظیم شخصیت کے مالک تھے جس کی فکری و نظریاتی جدوجہد، تاریخ و برصغیر باچاخان و خان شہید کی تحریک پر حاصل عبور کی روشنی میں تحریک کی ہمہ جہت رہنمائی اور قربانیاں لازوال ہے وہ پارٹی کے قومی جرگہ کے پہلے سیشن سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ رحیم مندوخیل کو دنیا کی تاریخ کے علاوہ اپنی ملت کی تاریخ پر مکمل عبور حاصل تھا اور بقول اُن کے کہ پشتون افغان ملت نے متحد ہوکر ہمیشہ تاریخ ساز کارنامے انجام دیئے ہیں لیکن تاریخ میں ایسے ادوار بھی سامنے آئے ہیں کہ دوسری طرف قومی قیادت کی غلطیوں کے باعث انہیں تباہی کا سامنا بھی کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رحیم مندوخیل ماضی کی تاریخ کی روشنی میں باچاخان اور خان شہید کی تحریک اور مقام کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے واضح طور پر کہا کہ اپنی قوم کی بنیاد پر قائم متحد قومی نمائندہ پارٹی اور اُس کی جدوجہد ہی اس قوم کا اثاثہ ہے، دنیا کی محکوم قوموں نے بھی اپنی قومی پارٹیاں بنا کر متحد و منظم ہوکر سیاسی جمہوری جدوجہد کی راہ اپنائی اور ہماری ملت کی نجات کا راستہ بھی وطن دوست، عوام دوست سیاسی جمہوری سیاست اور جدوجہد ہے۔

CamScanner

ملکی خودمختاری، دفاع اور سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا‘ جے یو آئی

مودی کو جہادی زبان سے لگام دی جاسکتی ہے، مولانا شرودی، کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا حافظ حسین احمد شرودی، مولانا حفیظ اللہ، حاجی عبدالصادق نورزئی، مولانا محمد ساسولی، مولانا شیخ عبدالاحد، مولانا عبدالرزاق، مولانا اختر محمد پرکانی، مولانا سردر ندیم، مولانا سعید احمد ساسولی، مولانا مفتی ظہور احمد، مولانا حافظ محمود اور دیگر علما نے کہا ہے کہ ملکی خودمختاری، دفاع اور سالمیت پر کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا نریندر مودی کو صرف اور صرف جہادی زبان سے ہی لگام دی جاسکتی ہے وطن عزیز کی حفاظت کے لیے اپنے اکابرین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ہم ہراول دستے کا کردار ادا کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ اسلامیہ محمودیہ کلی کمالو سریاب میں دستار فضیلت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع ضلعی مجلس عاملہ کے اراکین مولانا علی جان، مولانا حاجی عبدالملک بڑیچ، مولانا سعید احمد، مولانا محمد اکبر مینگل، مولانا حافظ احمد ساسولی، مولانا مفتی جان محمد، قاری رحمت اللہ ذیشان نے بھی خطاب کیا مقررین نے سانحہ خضدار کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس [illegible]

سانحے کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے، صرف بیانات سے اس نقصان کی تلافی ممکن نہیں دینی مدارس کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں اختتام پر حفاظ کرام کی دستار بندی کی گئی۔

طلباء تعلیمی اداروں سے صوبے میں علمی ماحول کا آغاز کریں، لشکری رئیسانی

سیاست پیٹ کیلئے نہیں آئندہ نسلوں کی بقا، ترقی اور خوشحال کیلئے کر رہے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاست دان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مردہ سیاسی ماحول تکلیف دہ ہے، سیاسی عمل کے ذریعے صوبے کے جملہ قومی امور پر حقیقی سیاسی کارکنوں کو متحرک کر رہے ہیں، بلوچستان کے لوگوں نے سیاسی کارکنوں کے لبادے میں سیاسی عمل پر مسلط ٹھیکیداروں، عقیدت مندوں اور سہولت کاروں کے خلاف بڑی جنگ لڑنی ہے، طلباء تعلیمی اداروں سے صوبے میں علمی ماحول کا آغاز کریں۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو سراوان ہاؤس میں بلوچستان یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلباء کے ایک وفد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ سیاست پیٹ کیلئے نہیں آئندہ نسلوں کی بقاء، ترقی و خوشحال کیلئے کر رہے ہیں، بلوچستان کی قومی خودداری پر سمجھوتہ نہیں کریں گے سیاسی عمل کے ذریعے شعوری لوگوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کر کے بلوچستان کے جملہ قومی امور پر سیاسی کارکنوں کو متحرک کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں مردہ سیاسی ماحول تکلیف دہ ہے پارٹیوں میں ٹھیکیدار، عقیدت مند، سہولت کار سیاسی کارکنوں کے لبادے میں سیاسی عمل پر مسلط ہیں ان کے خلاف صوبے کے لوگوں نے ایک بہت بڑی سیاسی جنگ لڑنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوموں کی زندگیوں میں عروج اور زوال آتے رہتے ہیں تاہم سنجیدہ قومیں ہی ان بحرانوں اور افراتفری سے نکل پاتے ہیں۔

بے قصور لوگوں کو منظر عام پر لانے کیلئے ہمیشہ کوششیں کیں، سردار نور احمد بنگلزئی

سیاست اور عوام کی خدمت کو عبادت سمجھتا ہوں، لوگوں کی تکالیف کا بخوبی اندازہ ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء اور چیف آف بنگلزئی سردار نور احمد بنگلزئی نے کہا ہے کہ لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے ہمیشہ اپنی بھرپور کاوشوں کو بروئے کار لاتے ہوئے لاپتہ ہونے والے نوجوانوں کو بازیاب کرا کر ان کے اہلخانہ کے حوالے کیا ہے جس کا مقصد جو لوگ بے قصور ہیں انہیں منظر عام پر لا کر ان کے اہلخانہ کے حوالے کیا جائے ہم نے سیاست اور عوام کی خدمت عبادت سمجھ کر کی ہے اور یہ فریضہ سرانجام دیتے رہیں گے کیونکہ ہمیں لوگوں کی مشکلات اور تکالیف کا بخوبی اندازہ ہے اپنے لوگوں کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز بنگلزئی ہاؤس کوئٹہ میں متعدد لاپتہ افراد کی بازیابی کے بعد ان کے اہلخانہ کی جانب سے ان کا شکریہ ادا کرنے کے موقع پر شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر دیگر قبائلی عمائدین، معتبرین بھی موجود تھے۔ بازیاب ہونے والے خلیل احمد، عبداللہ کرد، شفیع محمد ساسولی، احمد خان بنگلزئی، ظہور احمد رند، حبیب الرحمن لانگو، رضوان شاہوانی، بالاچ شاہوانی، باسط شاہوانی، محمد عارف جتک، گل میر سالانی، محمد زکریا کرد، عمیر احمد کرد، اور یاسر سارنگزئی سمیت دیگر کے اہلخانہ کی جانب سے ان کے بچوں کی بازیابی اور ان کے حوالے کرنے پر انہوں نے چیف آف بنگلزئی سردار نور احمد بنگلزئی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی کوششوں سے ایک طویل انتظار کا خاتمہ ہوا اور وہ اپنے پیاروں سے دوبارہ مل سکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایک محب وطن، مخلص اور اپنے لوگوں کا درد محسوس کرنے والے رہنما ہیں۔

جبری گمشدگیاں بلوچستان کے وجود پر گہرے زخم ہیں‘ وی بی ایم پی

ماما قدیر بلوچ نے استقامت اور امید کی کرن کے ساتھ کیمپ جاری رکھا‘ نیاز نیچاری

کوئٹہ (آن لائن) وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے بھوک ہڑتالی کیمپ کو 15 سال، 6 ماہ اور 24 دن مکمل ہو چکے ہیں جبری لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے جاری یہ کیمپ ماما قدیر بلوچ کی مسلسل قیادت میں قائم رہا تاہم ان کی علالت کے باعث کیمپ اب نئی قیادت کے تحت جاری ہے وی بی ایم پی کی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن نیاز محمد نیچاری نے جمعرات کو کیمپ کو حسب معمول جاری رکھا انہوں نے کہا کہ جبری گمشدگیاں بلوچستان کے وجود پر گہرے زخم ہیں جب تک ایک بھی شخص لاپتہ ہے، ہماری جدوجہد جاری رہے گی ماما قدیر بلوچ نے 16 سال تک اس احتجاجی کیمپ کو استقامت سے جاری رکھا، جو صرف ایک علامتی عمل نہیں بلکہ جبری لاپتہ افراد کے لواحقین کے لیے امید کی کرن ہے انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ تمام جبری لاپتہ افراد کو فوری طور پر بازیاب کیا جائے۔

پاکستان اور افغانستان میں تعلقات کی بہتری کیلئے کردار ادا کر رہا ہوں، محمود خان اچکزئی

افغانستان ہمسایہ ملک ہے، خطے کیلئے ضروری ہے اختلافات کو بھلا کر مل کر چلیں، اپوزیشن اتحاد کے سربراہ کی گفتگو

بانی پی ٹی آئی کو جیل میں رکھنا زیادتی ہے، بانی پی ٹی آئی باعزت طریقے سے جیل سے رہا ہوں، سیاسی جماعتوں میں باہمی احترام وقت کی ضرورت ہے

اسلام آباد (این این آئی) اپوزیشن اتحاد کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پاکستان افغانستان تعلقات کی بہتری کیلئے کردار ادا کر رہا ہوں، نواز شریف افغانوں کے مسئلے پر اپنا کردار ادا کریں۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دنیا کی بعض طاقتیں چاہتی ہیں کہ خطے میں جنگ ہو۔ انہوں نے کہا کہ چین، پاکستان اور افغانستان کے وزرائے خارجہ مل کر بیٹھے ہیں۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ صادق خان کے افغانستان کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں، ان کا فائدہ اٹھائیں، افغانستان ہمسایہ ملک ہے، خطے کیلئے ضروری ہے اختلافات کو بھلا کر مل کر چلیں۔ انہوں نے کہا کہ

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا نے کہا ہے کہ پارٹی کے اعلیٰ ترین ادارے کا اولین اجلاس کا کامیاب ترین انعقاد قابل تحسین ہے اور پشتون قومی سیاسی تحریک کے عظیم

احترام وقت کی ضرورت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 23 MAY 2025 Page No. 17

سنجاوی، چوری کی گئی 2 موٹر سائیکلیں اور سی بی سی مشین برآمد

تین چور گرفتار، سی بی سی مشین ہرنائی جبکہ موٹر سائیکل سنجاوی سے چوری کی گئی تھی

ہرنائی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر ہرنائی کی خصوصی ہدایت پر لیویز رسالدار حبیب اللہ کی قیادت میں حوالدار گل زمان نے لیویز کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے سنجاوی سے چوری کی گئی موٹر سائیکل آمد کر کے چور کو گرفتار کرلیا۔ جبکہ ہرنائی پولیس نے خفیہ اطلاع ملنے پر کوئٹہ میں کارروائی کرتے ہوئے ہرنائی شہر میں ایک نجی لیبارٹری سے چوری شدہ 12 لاکھ مالیت کی سی بی سی مشین کوئٹہ سے برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا۔ قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد مشین ہرنائی منتقل کردی گئی۔ جبکہ کہ پولیس نے ایک اور کارروائی میں چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد کر کے چور کو گرفتار کرلیا۔

ڈیرہ مراد جمالی میں ایک شخص قتل، ہندو تاجر نقدی اور قیمتی موبائل سے محروم

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) مختلف واقعات میں ایک شخص قتل اور ایک دکاندار سے ہزاروں روپے نقدی دیگر قیمتی سامان چھین لیا گیا۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کردیا جبکہ ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم ڈاکوؤں ایک ہندو تاجر سے 20 ہزار نقدی اور قیمتی موبائل چھین کر فرار ہوگئے۔

تربت میں فائرنگ سے دو افراد ہلاک

تربت (نامہ نگار) تربت کوہ مراد میں موٹر سائیکل سوار نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے دو افراد ہلاک کردیئے جن کی شناخت راشد حکیم اور دلشاد کے ناموں سے کی گئی ہے۔ دونوں کا تعلق کولواہ سے ہے۔

ڈھاڈر میں لیویز تھانے پر دستی بم پھینک دیا گیا

ڈھاڈر (نامہ نگار) نامعلوم افراد نے لیویز تھانہ پر دستی بم پھینک دیا تاہم اس کے پھٹنے سے کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔ واردات کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

MASHRIQ QUETTA

نصیرآباد، مسلح افراد کی فائرنگ سے 1 شخص قتل

مقتول مبارک علی جمالی کی نعش ورثاء کے حوالے، پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے

نصیرآباد (نامہ نگار) نصیرآباد کے علاقے میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا گیا ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تفصیلات کے مطابق نصیرآباد کے علاقے پولیس تھانہ سٹی ڈیرہ مراد جمالی کی حدود بیدار روڈ نزد وکھیر آباد کے مقام پر نامعلو..........

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

م افراد نے فائرنگ کر کے مبارک علی جمالی کو قتل کردیا ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ کر نعش کو سول ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل جہاں ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردی گئی قتل کی وجہ معلوم نہ ہو سکی مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے۔

CamScanner

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 23 MAY 2025 Page No. 18

ژوب: بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث اسکول کے متعدد بچے بیہوش

کئی بچوں کی ناک سے خون بہنا شروع ہوگیا، پرائیویٹ سکولوں میں سہولیات کا فقدان ہے

ژوب (این این آئی) بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ کے باعث ایک ہائی اسکول میں متعدد بچے بیہوش گرمی کی شدت سے کئی بچوں کے ناک سے خون بہنا شروع ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق ژوب میں 39 ڈگری سینٹی گریڈ میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ سے سکولوں میں بچے بچیاں بے ہوش ہو کر کئی بچوں کے ناک سے خون بہنا شروع ہو گئے ہیں حکومت کی عدم توجہی کے باعث سرکاری۔ پرائیویٹ سکولوں میں سہولیات کا فقدان ہے کمرہ جماعت میں حد سے زیادہ بچوں کو بھٹانا سمجھ سے بالاتر ہے بجلی کی فراہمی میں واپڈا مکمل طور ناکام ہو چکی ہے حکومت کی عدم توجہی کے باعث سکولوں میں بچے بچیاں سولر سسٹم کی سہولیات سے محروم ہیں۔ ژوب کے عوامی سماجی حلقوں نے حکومت کی توجہ اس جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ژوب میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ میں فوری طور پر کمی اور سکولوں میں سولر سسٹم کی تنصیب کو یقینی بنائیں بصورت دیگر سخت احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

رئیسانی روڈ کی تعمیر کا کام تعطل کا شکار

ایک حصہ تعمیر، باقی کی حالت ابتر

کوئٹہ (جنگ رپورٹ) رئیسانی روڈ کی تعمیر کا کام تعطل کا شکار، آدھی سڑک تعمیر آدھی دربدر، بمشکل آدھا کلومیٹر سڑک کے آدھے حصے کی تعمیر میں بھی تقریباً ایک سال کا عرصہ بیت گیا عوام پریشان ہیں کہ صوبائی دارالحکومت کی ایک چھوٹی سی سڑک کی تعمیر میں اتنا طویل عرصہ کیوں لگا ایسی بھی کیا رکاوٹیں ہیں کہ ایک صوبائی حکومت آدھے کلومیٹر سڑک بنانے سے بھی عاجز آگئی ہے پورے سال کے دوران ایک دن کام ایک ہفتہ چھٹی پھر دو چار دن کام پھر ہفتہ مشینری غائب رہتی جس خلق خدا ذلیل ہو کر رہ گئی اب خدا خدا کر کے آدھی سڑک بن گئی ہے جسے دیکھ کر شبہ ہونے لگتا ہے کہ اس پر شاید تارکول کی مطلوبہ تہیں نہیں لگائی گئی ہیں بیچ میں سڑک کو تقسیم کرنے کیلیے جو بلاکس لگائے گئے ہیں ایک طرف سے گمان ہوتا ہے کہ سڑک کے اوپر تارکول کی ابھی ایک تہہ نہیں ڈالی گئی ہے حیرت اس بات کی ہے کہ آج تک کسی ذمہ دار ادارے یا افسر نے اس سڑک کا جائزہ ہی نہیں لیا اور نہ ہی اس بارے میں کسی کو علم ہے کہ سڑک کی تعمیر کب مکمل ہوگی اس کی راہ میں رکاوٹیں کیا ہیں عوامی حلقوں نے حکام سے صورتحال کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6   Dated: 23 MAY 2025   Page No. 19

بلوچستان میں ظالمانہ دہشت گردی!

بلوچستان کے ضلع خضدار میں آرمی پبلک اسکول کی بس پر خودکش دہشت گرد حملے میں ابتدائی اطلاعات کے بموجب 4 معصوم بچوں سمیت 6افراد کی شہادت اور 52افراد کے زخمی ہونے کے دل دوز واقعہ نے پاکستانیوں کو غم و یاس سے اور دنیا بھر میں اعلیٰ انسانی اقدار عزیز رکھنے والے حلقوں کو اندیشوں میں مبتلا کیا ہے۔ جنوبی ایشیا کے حالیہ جنگی منظرنامے میں کیا ہی اچھا ہو کہ اقوام متحدہ کا ادارہ امن کوششوں میں زیادہ فعال نظر آئے اور اہم عالمی ممالک پس پردہ رابطے اور دوسرے ذرائع بروئے کار لاتے ہوئے صورتحال کو گمبھیرتا سے بچانے میں کردار ادا کریں۔ تفصیلات سے ظاہر ہوتا ہے کہ بدھ کی علی الصبح آرمی پبلک اسکول خضدار کی بس کو ایک چھوٹی گاڑی کی ٹکر سے 30 کلو سے زائد بارود کے دھماکے کا نشانہ بنایا گیا جس کی شدت سے بس الٹ کر آگ کا شکار ہوگئی۔ سیکورٹی اہلکاروں اور امدادی کارکنوں نے بروقت پہنچ کر بچوں کو نکالا، 14زخمی بچوں کو بذریعہ ہیلی کاپٹر کوئٹہ منتقل کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کوئٹہ کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ شہداء میں دو فوجی جوان بھی شامل ہیں۔ امریکہ، چین اور اقوام متحدہ سمیت عالمی برادری کی طرف سے دہشت گردی کے اس واقعہ پر مذمتی بیانات کا سلسلہ جاری ہے جبکہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے ہنگامی طور پر کوئٹہ کا دورہ کیا اور زخمیوں کی عیادت کی۔ وزیراعظم اور آرمی چیف کے بیانات لمحہ موجود کا یہ تقاضا اجاگر کررہے ہیں کہ قوم غیر ملکی حمایت یافتہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو اس کے منطقی اور فیصلہ کن انجام تک پہنچائے اور بھارتی جارحیت کے خلاف حال ہی میں ظاہر کئے گئے مضبوط عزم کا بھرپور مظاہرہ کرے۔ قومی اسمبلی میں حکومتی اور اپوزیشن ارکان کی طرف سے خضدار دہشت گردی پر مذمتی قرارداد کی منظوری سے قبل جن خیالات کا اظہار کیا گیا ان سے یہ تاثر نمایاں ہے کہ دہشت گردی کے تانے بانے بھارت سے ملتے ہیں۔ اگرچہ بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان کی طرف سے خضدار واقعہ کی مذمت اور اس سے لاتعلقی کا سامنے آنے والا اظہار نئی دہلی کے اس رویّے سے مختلف معلوم ہوتا ہے جو جعفر ایکسپریس پر حملے سمیت دہشت گردی کی متعدد سنگین وارداتوں کے وقت نظر آیا۔ مگر سامنے آنے والے متعدد شواہد یہ واضح کررہے ہیں کہ آرمی پبلک اسکول پشاور کے ہولناک سانحے کے منظر کا یہ دہراؤ بھارتی پشت پناہی کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ بھارت کی عسکری جارحیت کے حالیہ واقعات کے بعد سیکورٹی ذرائع سمیت مختلف حلقوں کی طرف سے خدشہ ظاہر کیا جارہا تھا کہ بھارت کو حالیہ مہم جوئی میں ملنے والی ہزیمتوں اور مودی سرکار کے بڑے دعوؤں کی ناکامی کی صورت میں نمایاں ہونے والی خفت مٹانے کے لئے پاکستان میں بھارتی اسپانسرڈ دہشت گردی کے واقعات رونما ہوسکتے ہیں۔ مگر یہ توقع نہیں تھی کہ عالمی رائے عامہ کے موجودہ منظرنامے میں دشمن معصوم بچوں کو ہدف بنائے گا۔ اس میں شبہ نہیں کہ ملک کے بڑے شہروں اور دیگر حساس مقامات کی سیکورٹی پر عسکری اداروں کی ہر لمحے رکھی گئی گہری نظر کے باعث دہشت گردی کے متعدد منصوبے ناکام بنائے جاچکے ہیں جن میں سرور ایئربیس پر حملے کا منصوبہ بھی شامل ہے۔ مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ دہشت گردوں کو وار کرنے کے مواقع مل جاتے ہیں جبکہ بھارت سے آپریٹ کئے جانے والے دہشت گرد گروپ کو بڑے پیمانے پر خونریزی کے احکامات کی وڈیوز، پاکستانی قید میں موجود سرغنہ کلبھوشن یادیو اور اسی ماہ گرفتار دہشت گردی نیٹ ورک کے کنٹریکٹر مجید لاکھو اور اسکے ساتھیوں کے بیانات کی صورت میں اسلام آباد کے پاس اہم شواہد ہیں۔ اس منظرنامے میں سیکورٹی اور انٹیلیجنس امور مزید توجہ کے متقاضی ہیں جبکہ ڈوزئرز، وفود کے دوروں اور سفارتی سرگرمیوں کی اہمیت اپنی جگہ مسلّم ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 23 MAY 2025 Page No. 20

دہشت گردی اور اس کا خاتمہ

دہشت گرد کس قدر ظالم اور درندے ہوتے ہیں' اس کا ثبوت تو وہ متعدد بار اپنے عمل سے دے چکے ہیں' اگلے روز دہشت گردوں نے بلوچستان کے ڈسٹرکٹ خضدار میں اسکول بس پر حملہ کر کے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ دین و مذہب کے ہی باغی نہیں ہیں بلکہ ان کا انسانیت سے بھی دور دور کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ میڈیا کی اطلاعات کے مطابق ڈسٹرکٹ خضدار میں دہشت گردوں کے حملے میں 3 معصوم بچے اور 2 جوان شہید ہوئے ہیں جب کہ 39 بچوں سمیت 53 افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں سے 8 کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ میڈیا کی اطلاعات کے مطابق دہشت گردی کی یہ واردات کوئٹہ کراچی ہائی وے پر زیرو پوائنٹ خضدار پر پیش آئی ہے۔ جو بچے شہید ہوئے ہیں وہ اسکول کی طالبات ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ دہشت گردوں نے اے پی ایس پشاور جیسے سانحے کی پلاننگ کر رکھی تھی لیکن ان کا یہ منصوبہ قدرت نے ناکام بنا دیا۔

صدر مملکت آصف زرداری' وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر و دیگر نے اس دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے اور بھارتی ایما پر ہونے والی دہشت گردی کو کچلنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ دہشت گردی کی اس واردات کے بعد وزیراعظم شہباز شریف، وزیر دفاع، وزیر داخلہ، وزیر اطلاعات اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کوئٹہ کا دورہ کیا اور انھوں نے زخمی بچوں اور دیگر متاثرین کی عیادت کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور کمانڈر کوئٹہ کور نے واقعے پر بریفنگ دی۔ وزیراعظم اور اعلیٰ قیادت نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشت گرد گروہوں کی اس سفاکانہ کارروائی سے نہ صرف دہشت گردی کی اصل تصویر دنیا کے سامنے بے نقاب ہوئی ہے بلکہ یہ حملہ اخلاقی اقدار اور انسانیت کے خلاف کھلی بغاوت ہے، ایسے گروہ جو نسلی بنیادوں کا جھوٹا لبادہ اوڑھ کر دہشت گردی کر رہے ہیں، نہ صرف بھارت کے ریاستی مقاصد کے آلہ کار ہیں بلکہ بلوچ اور پشتون عوام کی روایتی غیرت، امن پسندی اور اقدار کی بھی توہین کرتے ہیں۔ وزیراعظم نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ بچوں کو نشانہ بنانے جیسے غیر انسانی فعل کی شدید مذمت کرے اور بھارت کی جانب سے دہشت گردی کو بطور خارجہ پالیسی استعمال کرنے کے رجحان کا نوٹس لے، پاکستان کی سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اس بربریت میں ملوث عناصر کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے، وزیراعظم نے اسکول بس پر بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے اسکول بس پر حملہ کر کے درندگی کی تمام حدیں پار کر دی ہیں، انھیں انجام تک پہنچا کر دم لیں گے۔ انھوں نے واقعہ کے ذمے داران کا فوری کھوج لگانے اور قرار واقعی سزا دلانے کی ہدایت کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق بھارتی حمایت یافتہ دہشت گرد میدان جنگ میں بری طرح ناکام ہونے کے بعد بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں گھناؤنی اور بزدلانہ کارروائیاں کر رہے ہیں، دہشت گردی اور بدامنی پھیلائی جا رہی ہے، دہشت گردوں نے خضدار میں اسکول جانے والے معصوم بچوں کی بس کو نشانہ بنایا، آپریشن بنیان مرصوص میں ناکامی اور فوج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ہاتھوں بری طرح شکست کھانے کے بعد بھارتی دہشت گرد پراکسیز پاکستان میں معصوم بچوں اور شہریوں جیسے آسان اہداف کو دہشت گردی کی کارروائیوں میں نشانہ بنا رہی ہیں، بھارتی حکومت کی طرف سے ریاستی پالیسی کے طور پر دہشت گردی کا استعمال نفرت انگیز، اخلاقی پستی اور بنیادی انسانی اصولوں کو نظرانداز کرنے کی واضح مثال ہے۔ ترجمان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اس بزدلانہ بھارتی اسپانسرڈ حملے کے منصوبہ سازوں، سہولت کاروں اور ذمے داروں کو پکڑ کر انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور بھارت کا مکروہ چہرہ پوری دنیا کے سامنے بے نقاب کیا جائے گا۔

بلوچستان میں دہشت گردی کی وارداتیں نئی نہیں ہیں بلکہ یہ سلسلہ کئی برسوں سے جاری ہے۔ اسی طرح خیبر پختونخوا میں بھی دہشت گرد عناصر تواتر کے ساتھ کارروائیاں کر رہے ہیں۔ دہشت گردوں کا ہدف کیا ہے' اس حوالے سے بھی بات کرنے کی ضرورت اس لیے نہیں ہے کہ حقائق سے پاکستان کے پالیسی ساز بخوبی آگاہ ہیں۔ پاکستان کی شمال مغربی سرحد کی نزاکت اور کمزوری (Vulnerability) سے بھی پاکستان کے پالیسی ساز لاعلم نہیں ہیں۔ اسی طرح بھارت کے ساتھ پاکستان کے جس قسم کے تعلقات چلے آ رہے ہیں' اس کے بارے میں بھی سب کو پتہ ہے اور اس کا بھی پتہ ہے کہ بھارتی سپانسرڈ پاکستانی گروپ خیبر پختونخوا اور بلوچستان ہی نہیں بلکہ دیگر صوبوں میں بھی سرگرم عمل ہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ اتنا کچھ پتہ ہونے کے باوجود اور حقائق آشکار ہو جانے کے باوجود' پاکستان کے اندر دہشت گردوں کے سہولت کار' ہینڈلرز' فنانسرز اور کیریئرز کیسے موجود ہیں بلکہ پوری طرح متحرک ہیں۔

پاکستان میں اسکول کے بچوں پر پہلے بھی دہشت گرد حملہ آور ہو چکے ہیں' دہشت گردوں کی ذہنی ساخت اور ان کی تربیت اور ان کے زیر استعمال اسلحہ کی کوالٹی بھی کوئی ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ سانحہ پشاور میں جو کچھ ہوا وہ قوم اب تک نہیں بھولی ہے۔ صدر مملکت اور وزیراعظم اور دیگر اعلیٰ حکام کی تشویش اور مذمت اپنی جگہ درست ہے اور ان کے منصب کا تقاضا بھی یہی ہے کہ وہ مصیبت کی اس گھڑی میں قوم کی ڈھارس بندھائیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ دہشت گردوں کی بیخ کنی کے لیے غیر معمولی اقدامات کی ضرورت سے انکار بھی نہیں کیا جا سکتا۔ نیشنل ایکشن پلان ہو یا ٹیررازم کے خاتمے کے لیے دیگر معاملات ہوں' یہ سب کچھ کاغذوں اور کمپیوٹر کی اسکرینوں پر بریفنگ کے دوران دکھانے سے کچھ نہیں ہو گا۔ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز اور پاکستان کے عوام اپنی جانوں کی قربانیاں پیش کر رہے ہیں۔ پاکستان کی لوئر کلاس سے لے کر مڈل کلاس اور اپر مڈل کلاس تک اپنی بساط کے مطابق پورا انکم ٹیکس ادا کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ بھی جتنے ٹیکسز عائد کیے جاتے ہیں پاکستان کی مڈل کلاس ہی یہ ٹیکس ادا کر رہی ہے۔ پاکستان آئی ایم ایف کے ساتھ جو معاملات کر رہا ہے اور آئی ایم ایف پاکستان کو جو قرضہ دے رہا ہے' وہ بھی پاکستان کے عوام کے "بی ہاف" پر دے رہا ہے۔ سعودی عرب' قطر اور یو اے ای بھی جو قرضہ دیتے ہیں' اس کی ادائیگی بھی پاکستان کے عوام کی ملکیت قومی اثاثوں سے حاصل ہونے والی آمدنی سے ہی ہوتی ہے۔ اس سب روداد کا مقصد صرف یہ واضح کرنا ہے کہ پاکستان کے عوام اگر ٹیکس دیتے ہیں تو ان کی جان اور مال کا تحفظ کرنا ریاست' ریاستی اداروں اور پارلیمنٹیرینز کی پہلی اور آخری ذمے داری ہے۔

بھارت کے ساتھ جنگ ہو یا افغانستان کے معاملات ہوں' ان سے عہدہ برا ہونے کے لیے بھی عوام کا مینڈیٹ حکومت اور ریاست کے پاس ہے۔ دنیا میں کوئی ایسا ملک نہیں ہے جس کا کوئی مخالف یا دشمن نہیں ہے۔ امریکا کو بھی مختلف ملکوں سے خطرہ ہے۔ روس کو بھی مختلف ملکوں سے خطرہ ہے۔ سعودی عرب کو بھی خطرات لاحق ہیں۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ دوسرے ملکوں سے خطرہ اتنا سنگین نہیں ہوتا جتنا ملک کے اندر پھیلے ہوئے ناسوروں سے ہوتا ہے۔ پاکستان میں دہشت گردی کی وجوہات کثیر الجہتی ہیں۔ پاکستان میں انتہا پسندی کے کلچر نے سوال کرنے اور ریشنل سوچ کے اظہار کا خاتمہ کر رکھا ہے۔ پاکستان کے سٹیک ہولڈرز کو اپنے ملک کے اندر موجود ایسے طاقتور لوگوں کو مارجنلائز کرنا پڑے گا۔ پاکستان کے نظام کے اندر موجود نقائص پر توجہ مرکوز کرنی ہو گی۔ یہ کام اس ملک کے پارلیمنٹیرینز کی ذمے داری ہے کیونکہ قانون سازی کرنا ان کا کام اور بنیادی ذمے داری ہے۔ پاکستان کے عوام نے انھیں یہی مینڈیٹ دیا ہے۔ پارلیمنٹیرینز پاکستان کے تعلیمی نظام اور نصاب میں تبدیلیاں لانے کے لیے قانون سازی کریں۔ سیاسی قیادت انتہا پسندی کے حوالے سے ڈھلمل سوچ کا شکار ہے۔ پاکستان کی سیاسی قیادت کے خیال میں یہ کوئی اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے۔ لیکن ضیاء الحق کے دور میں تعلیمی نظام اور نصاب میں جو تبدیلیاں کی گئیں' وقت آ گیا ہے کہ انھیں تبدیل کیا جائے۔

دہشت گردی کا خاتمہ ایک دن میں ممکن نہیں ہے۔ انتظامی اور عسکری انتظامات کے ساتھ ساتھ آئینی اور قانونی اصلاحات بھی انتہائی ضروری ہو چکی ہیں۔ دہشت گردی کا خاتمہ کرنا ناممکن نہیں ہے۔ اس کے لیے درست راستے کا انتخاب کرنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ پاکستان کی شمال مغربی سرحدوں کو فول پروف بنانا انتہائی ضروری ہے۔ ماضی کی 70 برس کی پالیسی کو تبدیل کیے بغیر پاکستان میں امن کی راہ تلاش کرنا انتہائی مشکل کام ہے۔ دہشت گردوں کی ہمدردی کو ختم کرنے کے لیے بھی نصاب تعلیم اور نظام تعلیم میں تبدیلی لانا لازمی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 23 MAY 2025 Page No. 21

سانحہ خضدار، معصوم بچوں پر بزدلانہ حملہ ناقابل برداشت عمل، بھارتی جارحیت، پاکستان دہشت گردی کیخلاف پرعزم!

بلوچستان کے ضلع خضدار میں بدھ کی صبح انتہائی دلخراش واقعہ پیش آیا۔ دہشت گردوں نے بچوں کے اسکول بس کو نشانہ بنایا جس میں چار بچوں سمیت چھ افراد شہید ہوئے جبکہ کم ازکم 42 بچے زخمی ہوئے ہیں جن میں 8 کے قریب بچوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ دھماکہ خضدار شہر میں زیرو پوائنٹ کے مقام پر علی الصبح اس وقت ہوا جب بچوں کو اسکول لے جانے والی بس شہر کے مختلف مقامات سے بچوں کو پک کر رہی تھی۔ بس زیرو پوائنٹ پر پہنچی تو اس کے قریب دھماکہ ہوا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق خضدار میں بزدلانہ حملے کی منصوبہ بندی دہشت گرد ریاست بھارت میں کی گئی، بلوچستان میں بھارتی پراکسیز نے اس بھیانک منصوبے کو انجام دیا، میدان جنگ میں ناکامی پر بھارت بلوچستان اور کے پی میں پراکسیز سے دہشت گردی کروا رہا ہے۔ خضدار واقعے کی صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر نے شدید مذمت کرتے ہوئے دہشت گردوں کو منطقی انجام تک پہنچانے کے عزم کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سب کرسکتی ہے اور اب خاموش تماشائی کا کردار نہیں بلکہ فیصلہ کرنا ہوگا۔ کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج بزدل دہشت گردوں نے خضدار میں اسکول بس پر کار بم حملہ کیا، دشمن جنگ کی شکست کی سبکی مٹانے کے لیے بلوچستان کو چن سکتا ہے لیکن دشمن اتنا گر جائے گا کہ معصوم بچوں کے سافٹ ٹارگٹ چنے گا اس کا اندازہ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بچوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ افغان عبوری حکومت کو بھی یاد دلاتا ہوں کہ آپ کی سرزمین بار بار ہمارے خلاف استعمال ہو رہی ہے، دہشت گرد بھارت کی پراکسیز ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ کو سمجھنے کی کوشش کریں، دہشت گردی اور تشدد کو کوئی اور نام دیا جاتا ہے، اس مائنڈ سیٹ سے نکل آئیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم ان لوگوں کو چن چن کر مار سکتے ہیں، دہشت گردوں کی اتنی استعداد نہیں ہے۔ بہرحال خضدار سانحہ انتہائی بزدلانہ عمل ہے جہاں معصوم بچوں کو نشانہ بنایا گیا معصوم بچوں پر دہشت گردوں کا حملہ یہ پہلا نہیں ماضی میں بھی معصوم بچوں کو دہشت گردوں نے نشانہ بنایا ہے مگر وہ اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوئے۔ بھارت کی پاکستان کے اندر مداخلت اور دہشت گردانہ واقعات کی لمبی فہرست ہے۔ اگر بھارت یہ سمجھتا ہے کہ پاکستان میں عدم استحکام پھیلا کر وہ اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب ہوگا تو یہ اس کی بھول ہے پاکستان ہر طرح کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہے۔ یقیناً خضدار سانحہ پر بھارت جوابدہ ہے عالمی سطح پر بھارت کو کٹہرے میں لایا جائے گا، پاکستان اپنے ملک میں استحکام اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے گا خاص کر اس طرح کے واقعات میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے پرعزم ہے، پاکستان امن پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا ہر جارحیت کا منہ توڑ جواب دے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 23 MAY 2025 Page No. 22

خضدار: سکول بس پر حملہ

بلوچستان کے شہر خضدار میں زیرو پوائنٹ کے قریب بس پر خودکش حملے کے نتیجے میں چار معصوم بچے اور دو سکیورٹی اہلکار شہید جبکہ 53 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ 8 بچوں کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث شہادتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ دہشت گردوں کا کوئی ملک ہوتا ہے نا کوئی مذہب نا ہی امن کے دشمن قانون اور اخلاق کی پاسداری کرتے ہیں۔ غیر ملکی آقاؤں کے اشارے پر محض پیسوں کے لئے معصوم اور نہتے شہریوں کے خون ناحق سے ہاتھ رنگتے اور اپنی اس بزدلانہ کارروائی کو مخصوص ایجنڈے سے پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ سانحہ اے پی ایس پشاور کے بعد انسانیت کے قاتلوں نے ایک بار پھر معصوم بچوں کو اپنی سفاکیت کا نشانہ بنایا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ دہشت گردوں کے اخلاقی دیوالیہ پن کا یہ عالم ہے کہ پھول جیسے بچوں کے قتل ناحق کی ابھی تک کسی تنظیم نے ذمہ داری بھی قبول نہیں کی۔ اب تک کی تحقیقات کے مطابق جو شواہد سامنے آئے ہیں ان میں اس دلسوز واقعہ میں بھارت کی پراکسیز ملوث ہیں۔ دنیا بھر کے ممالک میں دہشت گردی کے واقعات میں بھارت کی خفیہ ایجنسی کے ملوث ہونے کی وجہ سے ہی اسے فتنہ الہند قرار دیا گیا ہے۔ بھارت نے پہلگام واقعہ کے بعد بغیر ثبوت کے پاکستان پر الزام ہی نہیں دھرا بلکہ پاکستان پر جنگ مسلط کر دی تھی۔ سانحہ خضدار کے بعد پاکستان بھی یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ معصوم بچوں کے قاتلوں کو ان کی کمین گاہوں میں کیفر کردار تک پہنچائے اور ان کے سہولت کاروں سے بھی حساب چکتا کرے۔ بہتر ہوگا حکومت واقعہ کے شواہد عالمی برادری اور اقوام متحدہ میں پیش کرنے کے بعد ذمہ داران کے خلاف حتمی اور فیصلہ کن وار کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 MAY 2025 Page No. 23

دشمن بزدل ہے اسے سخت سبق سکھائیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خضدار میں اسکول کے معصوم بچوں پر دہشت گردوں کا حملہ بھارت کی بزدلانہ اور وحشیانہ سوچ کی عکاسی ہے یہ واقعہ انسانیت سوز اور ناقابل معافی جرم ہے بھارت جنگ میں شکست کے بعد بلوچستان میں اپنے مذموم عزائم کے تحت دہشت گردی کر رہا ہے اور اب معصوم بچوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے ان دہشت گردوں کو چن چن کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا اور ان بچوں کے مقدس خون کا حساب ضرور لیا جائے گا خضدار کے اسکول پر حملے میں ابتدائی اطلاعات کے مطابق 4 بچے شہید اور 43 زخمی ہوئے یہ واقعہ دل دہلا دینے والا ہے ماں باپ نے جن بچوں کو صبح اسکول روانہ کیا دہشت گردوں نے انہیں خون میں نہلا دیا ابتدائی تحقیقات کے مطابق دھماکہ ریموٹ کنٹرول ڈیوائس سے کیا گیا تاہم مکمل تحقیقات سے حتمی طور پر معلوم ہوگا کہ آیا یہ خودکش حملہ تھا یا کسی اور نوعیت کا تھا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کی خفیہ اطلاع پہلے سے موجود تھی ہمیں معلوم تھا کہ "اجے دیول" نامی بھارتی ایجنٹ بلوچستان میں حملے کی تیاری کر رہا تھا تاہم یہ اندازہ نہیں تھا کہ نشانہ اسکول کے بچے بنیں گے انہوں نے کہا کہ دشمن سے ایسی سفاکی کی امید نہیں تھی لیکن یہ بھارت کا اصل چہرہ ہے جو دہشت گرد تنظیموں کے ذریعے اپنے ہی ایجنڈے کے تحت ہمارے بچوں کو مار رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ یہ کوئی حقوق کی جنگ نہیں بلکہ پیسے کے عوض دشمن کے ایجنڈے کی تکمیل ہے کچھ عناصر بھارت سے پیسہ لے کر اپنے ہی بچوں کو مروانے میں ملوث ہیں انہوں نے دہشت گردوں پر لعنت بھیجتے ہوئے کہا کہ جو اپنے آپ کو بلوچ کہلاتے ہیں اور بچوں کو نشانہ بناتے ہیں وہ بلوچ روایات سے دور کا بھی تعلق نہیں رکھتے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست نے اب تک لحاظ کیا ہے لیکن اسے ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے ریاستی طاقت اب بھرپور طریقے سے استعمال ہوگی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کوئی بڑا آپریشن نہیں بلکہ مؤثر اور کامیاب اسمارٹ آپریشن ہوگا جس میں دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائی ہوگی انہوں نے کہا کہ ان دہشت گردوں کی کوئی طاقت نہیں عوام صرف خوف کی وجہ سے خاموش ہیں عوام سے اپیل ہے کہ وہ دہشت گردوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں، موسیٰ خیل، نوشکی اور جعفر ایکسپریس پر حملوں میں ملوث دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا اب ان بچوں کے خون کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ خضدار کے دہشت گردوں کو بھی چن چن کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے افغان عبوری حکومت کو بھی یاد دہانی کروائی کہ دوحہ معاہدے میں انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ ان کی سرزمین کسی ملک کے خلاف استعمال نہیں ہوگی لیکن بلوچستان میں ہر حملے میں افغان سرزمین استعمال ہو رہی ہے انہوں نے کہا کہ اب دہشت گردوں کو آڑے ہاتھوں لیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان بچوں کی شہادت نے ہمیں جھنجھوڑ دیا ہے اب وقت آ گیا ہے کہ ہر دہشت گرد کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کی جائے اور بلوچستان کو دہشت گردی سے پاک کر کے دم لیا جائے انہوں نے کہا کہ ریاست مخالف بلوچوں کو اس لاحاصل جنگ سے کچھ حاصل نہیں ہوگا اور بلوچستان میں علیحدگی کی نام نہاد تحریک کا انجام بھی ترکی کی کردستان تحریک جیسا ہوگا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کوئی بلوچ کسی پنجابی کو نہیں مار رہا بلکہ دہشت گرد پاکستانیوں کو شہید کر رہے ہیں، دہشت گرد جس تنظیم سے بھی ہوں ان کی "تانی" ایک ہی ہے کسی کو بندوق یا تشدد کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنے نہیں دیں گے دہشت گردوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچا کر دم لیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 23 MAY 2025 Page No. 24

خضدار، میں سکول بس پر خودکش حملہ، 5 افراد شہید، 38 زخمی

وزیراعظم اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کوئٹہ کا دورہ کیا اور خضدار دھماکے میں زخمی ہونے والے اسکول کے بچوں کی عیادت کی ہے۔ وزیراعظم ہاؤس کی جانب سے جاری اعلامیے میں بتایا گیا ہے کہ خضدار میں بچوں کی اسکول وین پر ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے بعد وزیراعظم، فیلڈ مارشل نے کوئٹہ کا دورہ کیا۔ وزیراعظم، آرمی چیف نے زخمیوں کی عیادت کی اس موقع پر وزیر دفاع خواجہ آصف، وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر اطلاعات عطاء تارڑ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بھی ہمراہ تھے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزیراعظم شہباز شریف کا بچوں کی شہادت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ اسکول جانے والے بچوں پر یہ دہشت گردانہ حملہ انتہائی شرم ناک ہے، بھارت نے شکست کے بعد یہ بزدلانہ شرم ناک حملہ کرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری اسکول بچوں پر کیے جانے والے بزدلانہ حملہ کا نوٹس لے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے افواج پاکستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بزدلانہ حملوں سے بلوچوں اور پٹھانوں کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کمانڈر کوئٹہ کور نے واقعے پر بریفنگ دی۔ حملے کے نتیجے میں 3 معصوم بچے اور 2 جوان شہید ہوئے جبکہ 53 افراد زخمی ہوئے، جن میں 39 بچے شامل ہیں، جن میں سے 8 کی حالت نازک ہے۔ وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کو دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ فتنہ الہندوستان بھارت سرکار کی حمایت یافتہ نے بزدلانہ دہشت گرد حملہ کیا۔ وزیراعظم اور اعلیٰ سول و عسکری قیادت نے معصوم جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشت گرد گروہوں کی اس سفاکانہ کارروائی سے نہ صرف دہشت گردی کی اصل تصویر دنیا کے سامنے بے نقاب ہوئی ہے بلکہ یہ حملہ اخلاقی اقدار اور انسانیت کے خلاف کھلی بغاوت ہے۔ سول و عسکری قیادت نے کہا کہ ایسے گروہ جو نسلی بنیادوں کا جھوٹا لبادہ اوڑھ کر دہشت گردی کر رہے ہیں، نہ صرف بھارت کے ریاستی مقاصد کے آلہ کار ہیں بلکہ بلوچ اور پشتون عوام کی روایتی غیرت، امن پسندی اور اقدار کی بھی توہین کرتے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ بچوں کو نشانہ بنانے جیسے غیر انسانی فعل کی شدید مذمت کرے اور بھارت کی جانب سے دہشت گردی کو بطور خارجہ پالیسی استعمال کرنے کے رجحان کا نوٹس لے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اس بربریت میں ملوث عناصر کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پوری قوم اپنی مسلح افواج اور اداروں کے ساتھ یکجہتی میں کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے عزم میں متحد ہے۔ وزیراعظم اور آرمی چیف نے زور دیا کہ جیسے قوم نے حالیہ بھارتی جارحیت کے مقابلے میں جرات و یکجہتی کا مظاہرہ کیا، اسی جذبے سے بھارت کے حمایت یافتہ دہشت گردی کے نیٹ ورک کے خلاف حتمی اور فیصلہ کن جنگ لڑی جائے گی۔ وزیراعظم پاکستان شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ بھارتی حمایت یافتہ دہشتگردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔ وزیراعظم شہباز شریف، وزیر دفاع خواجہ آصف، وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر اطلاعات عطاللہ تارڑ اور آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے آج کوئٹہ کا دورہ کیا اور دہشتگرد حملے میں زخمی ہونے والوں کی عیادت کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کوئٹہ نے دہشتگرد حملے میں شہید اور زخمی ہونے والوں کے بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ اس حملے میں 3 معصوم بچیاں اور 2 فوجی جوان شہید ہوئے، جبکہ 39 معصوم بچوں سمیت 53 افراد زخمی ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بچوں کے والدین کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا، اور ذمہ داران کے فوری تعین اور انہیں قرار واقعی سزا دلوانے کی ہدایت کردی۔ وزیراعظم شہباز شریف اور آرمی چیف نے دہشتگرد حملے میں زخمی ہونے والوں کی عیادت کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی پراکسیوں کے ذریعے دہشتگردی کی یہ کارروائی شرمناک اور قابل نفرت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ یہ دہشتگرد بلوچ اور پشتون قوم کی عزت اور اقدار پر بھی داغ ہیں، جو طویل عرصے سے تشدد اور انتہاپسندی کو مسترد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کی کارروائیوں کو بچوں کو نشانہ بنانے پر بین الاقوامی برادری سے فوری توجہ کا مطالبہ کرتے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشتگردوں کا اسکول بس میں معصوم بچوں پر حملہ ان کی بلوچستان میں تعلیم دشمنی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ وزیراعظم اور فیلڈ مارشل نے کہا کہ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اس وحشیانہ فعل میں ملوث تمام افراد کا پیچھا کریں گے، اور دہشتگردی کے ماسٹر مائنڈز کو کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کی لعنت کے خاتمے اور پاکستان کی خود مختاری اور سلامتی کے تحفظ کے لیے اپنی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے۔ واضح رہے کہ آج بلوچستان کے ضلع خضدار میں ایک اسکول بس کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں 3 معصوم طالبات سمیت 5 افراد شہید ہوگئے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 23 MAY 2025

Page No. 25

Khuzdar tragedy

The recent bomb blast targeting a school bus in Khuzdar has once again plunged the nation into a state of shock and grief. No cause, no political grievance, no strategic objective can ever justify the cold-blooded murder of innocent non-combatants, particularly children. The sheer repugnance of this act, which claimed the lives of three children among its five confirmed victims and left many more injured, some critically, is an affront to humanity. The targeting of a school bus, a symbol of hope and the future, underscores the depravity of those responsible. This heinous act echoes a disturbing pattern of violence that has long plagued Balochistan, where countless innocent lives have been lost, not just security personnel but ordinary citizens caught in the crossfire of a protracted conflict. The killing of unarmed individuals by any group, for any reason, is unequivocally gruesome and utterly indefensible. In the aftermath of the Khuzdar tragedy, authorities concerned have pointed fingers at India, alleging its involvement through proxies in orchestrating this terrorist act. This accusation gains some traction in light of recent statements from the Balochistan chief minister, who revealed intelligence regarding India's intent to carry out destabilizing activities. While no group has yet claimed responsibility for the Khuzdar attack, the historical context and ongoing regional dynamics leave little room for doubt that India and other hostile actors have indeed been involved in fomenting trouble within Pakistan's borders. The Modi administration's hysterical reaction to the Pulwama atrocity in held Kashmir, which brought both states to the brink of a full-blown war, serves as a stark reminder of the volatile nature of the Indo-Pakistani relationship. Beyond the immediate blame game, it is imperative to acknowledge the deeper, underlying problem that exists in Balochistan. The region's long-standing grievances, decades of neglect, and a sense of political and economic marginalization have created fertile ground for both internal and external actors to exploit the situation. Therefore, a purely military or reactive approach will never yield sustainable peace. The issue of militancy in Balochistan demands a comprehensive and sagacious approach from the Pakistani state. This necessitates a dual strategy encompassing both a robust counterterrorism component and, more importantly, a well-defined political one. Those directly involved in the senseless killing of innocents must be held accountable and brought to justice for their heinous crimes. However, true and lasting peace will remain elusive without addressing the root causes of the insurgency. A sustainable counterinsurgency strategy cannot be formulated or implemented effectively without a genuine and concerted effort to address the decades-old political grievances of the Baloch people.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 23 MAY 2025 Page No. 26

طاقت کا توازن بدل گیا

افکار پریشان

انور ساجدی

گزشتہ ہفتہ سندھ کے شہر مورو میں مشتعل عوام نے ہلہ بول کر سندھ کے وزیر داخلہ ضیالنجار کا گھر جلا دیا اور املاک کو نقصان پہنچایا۔کم از کم تین دن تک مین شاہراہ بند رہی اور گاڑیوں کی بڑی بڑی قطاریں دیکھنے میں آئیں۔مورو میں قوم پرست تحریک کے لوگ کینالز کے خلاف مظاہرہ کر رہے تھے اسی دوران جب ہجوم وزیر داخلہ کے گھر کی جانب بڑھا تو اسے روکنے کے لئے فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں ایک کارکن مارا گیا۔جس پر ہزاروں لوگ مشتعل ہوگئے اور انہوں نے وزیر داخلہ کے گھر پر حملہ کر دیا۔یہ ایک سمبالک عمل ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دریائے سندھ پر نئے کینالز کی تعمیر کے مسئلہ کو لیکر سندھی عوام بہت غم و غصہ میں ہیں اور پیپلز پارٹی کی جانب سے کینالز کے منصوبے ترک کرنے کے دعوے کے باوجود انہیں یقین نہیں آرہا ہے اس لئے آئے دن سندھ کے مختلف مقامات پر احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔حالیہ تحریک نے یقینی طور پر پیپلز پارٹی کی مقبولیت میں ڈینٹ ڈال دی ہے اور اس کی آہنی گرفت کو کمزور کر دیا ہے۔لہٰذا وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان کے وزراء کی طرح سندھ کے وزراء اور بڑے بڑے لیڈر اپنے حلقہ انتخاب اور علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے خوف محسوس کریں گے اور اپنی سرگرمیاں کراچی تک محدود رکھیں گے۔

سندھ پر پیپلز پارٹی کی گرفت کو 1970 سے اب تک 55 سال ہوگئے ہیں بیچ میں جنرل ضیاء الحق کا دور نکال دیجیے جو پیپلز پارٹی پر قہر بن کر ٹوٹ پڑا تھا۔چند سال مشرف نے بھی سندھ کا قبضہ ایم کیو ایم کے حوالے کیا تھا ان ادوار کو نکالنے کے باوجود پیپلز پارٹی کے اقتدار کا دورانیہ 40 سال بنتا ہے۔2007 میں محترمہ کے قتل کے بعد سندھ کی صورتحال بدل گئی۔پیپلز پارٹی کا صرف نام رہ گیا۔پارٹی کی ہیئت اور بنیادی پالیسیاں بھی بدل گئیں۔اس کے نعرہ کے مطابق طاقت کا سرچشمہ عوام نہیں رہے کیونکہ 2008 کے بعد پورے ملک میں صحیح انتخابات کا انعقاد نہ ہوسکا ہر دفعہ انتخابات کو مینج کیا گیا جس کی وجہ سے پیپلز پارٹی اور ن لیگ مجبور ہوئیں کہ وہ اقتدار میں اپنا حصہ وصول کرنے کے لئے ہاں میں ہاں ملائیں اور کسی گستاخی کا ارتکاب نہ کریں۔خاص طور پر جب عمران خان نے اپنے اقتدار کے عروج میں جنرل فیض حمید کے معاملہ پر گستاخی کا ارتکاب کیا تھا جس کی وجہ سے وہ تخت سے اتر کر تختہ کی جانب چلے گئے۔لہٰذا یہ صورتحال نواز شریف اور آصف علی زرداری کے لئے ایک سبق تھا لہٰذا انہوں نے فیصلہ کیا کہ پنگا لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ن لیگ نے پنجاب کی حکومت اور بلوچستان کی گورنری پر اکتفا کر لیا جبکہ پیپلز پارٹی کے حصے میں سندھ و بلوچستان کی حکومتیں۔پنجاب اور پختونخوا کی گورنرشپ آئیں۔یہ اقتدار کی اچھی بندر بانٹ تھی جبکہ مرکز میں جو شہباز شریف کی حکومت ہے اس کے بارے میں یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ کس کی حکومت ہے۔یہ ایک انتہائی تابع فرمان اور مصلحت پسند حکومت ہے اس کے سربراہ شہباز شریف جیسا سعادت مند وزیراعظم تو آج تک نہیں آیا۔اس اقلیتی حکومت کو اچھی طرح معلوم ہے کہ عوام نے 2024ء کے عام انتخابات میں کیا کیا تھا لہٰذا وہ اپنی حیثیت جان کر اس کے مطابق چل رہی ہے۔شہباز شریف تنقید کی زد میں سب سے زیادہ رہتے ہیں لیکن تنقید والے یہ نہیں کہتے کہ شہباز شریف کو کیا کرنا چاہیے تھا۔

یہی حال پیپلز پارٹی کا ہے بلوچستان میں اسے ووٹ کم پڑے لیکن کامیابی زیادہ ملی۔سندھ میں بھی اس کی کامیابی ووٹوں کے تناسب سے زیادہ ہے۔2024 میں سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ عمران خان کے جن کو کیسے قابو کیا جائے اور اپنی مرضی کی ایک ہائی برڈ حکومت کیسے قائم کی جائے چنانچہ ڈیڑھ سال کے عرصہ میں عمران خان کے ”فنانما“ پر قابو پا لیا گیا اور وہ اڈیالہ جیل کے اندر سے بات چیت اور ریلیف کے لئے فریادیں کر رہے ہیں لیکن ابھی اس پر کسی کو رحم نہیں آرہا لیکن اب صورتحال بدل گئی ہے۔شہباز شریف سے جو کام لینا تھا لے لیا گیا ہے زرداری کی ویلیو بھی کم ہوگئی ہے۔کیونکہ ملک میں طاقت کا توازن بدل گیا ہے جب طاقت کا توازن بدل جاتا ہے تو طاقت آگے کی طرف بڑھتی ہے اور اپنے حتمی ہدف کی طرف جاتی ہے۔حتمی ہدف کیا ہے اس کے بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہے لیکن یہ سوچ تیزی کے ساتھ زور پکڑ رہی ہے کہ موجودہ نظام ناکارہ ہے اس کے تحت پارلیمان اپنی وقعت کھو بیٹھی ہے۔

وزیراعظم اور کابینہ کی افادیت باقی نہیں رہی یعنی پارلیمانی نظام پر اعتبار اٹھ گیا ہے یہ بھی دیکھا جا رہا ہے کہ پارلیمانی نظام کے اخراجات بہت زیادہ ہیں۔بادی النظر میں اس کی کوئی افادیت نہیں ہے۔یہ دنیا کا دستور ہے کہ جب طاقت ایک جگہ مجتمع ہو جاتی ہے تو وہ اپنا مدار بناتی ہے جبکہ پارلیمانی نظام میں کوئی مرکزیت نہیں ہوتی سیاسی کارکنوں کو یاد ہوگا کہ ماضی بعید میں ایک اہم سیاسی لیڈر خان عبدالقیوم خان مضبوط مرکز کا نعرہ بلند کرتے تھے اور کہتے تھے کہ باچا خان اور ولی خان صوبوں کی بات کر کے مرکز کو کمزور کرنا چاہتے ہیں تاکہ اس ملک کو نقصان پہنچے۔قیوم خان کے نظریہ کو فیلڈ مارشل ایوب خان نے اپنایا۔اس زمانے میں پاکستان کے چار صوبے تھے یعنی بنگال پنجاب سرحد اور سندھ۔ایوب خان نے ون یونٹ اور پیریٹی کا نظام بنایا تاکہ بنگال کی وحدت کا مقابلہ کیا جا سکے۔انہوں نے اقتدار سنبھالنے کے ایک سال بعد دارالحکومت راولپنڈی منتقل کر دیا تاکہ وہاں پر اپنی مرکزیت کو مجتمع کر سکے۔انہوں نے اچانک فیصلہ کیا کہ وہ فیلڈ مارشل کا عہدہ سنبھال لیں گے۔اس مقصد کے لئے کابینہ کا اجلاس بلایا گیا ایوب خان کابینہ کے سربراہ تھے ایک وزیر (اس کا نام میں لکھنا نہیں چاہتا) نے اچانک کہا کہ جناب صدر ایجنڈا کا ایک اہم نکتہ ہمارے زیر غور ہے۔اس لئے آپ تھوڑی دیر کے لئے باہر جائیں چنانچہ وہ باہر چلے گئے جب واپس آئے تو کابینہ کے ارکان تالیاں بجا رہے تھے اور ایوب خان کو بتا رہے تھے کہ ہم نے آپ کو فیلڈ مارشل کے منصب پر فائز کر دیا ہے۔فیلڈ مارشل بننے کے بعد ان پر دباؤ آنے لگا کہ وہ کمانڈر انچیف کا عہدہ چھوڑ دیں بہرحال چند سال بعد انہوں نے اس عہدے پر اپنے کوئٹہ کی ہزارہ برادری کے سربراہ جنرل محمد موسیٰ خان کو مقرر کر دیا۔1965ء کی جنگ موسیٰ خان کی قیادت میں لڑی گئی جس کا فیصلہ ہار جیت کے بغیر ہوا۔1965ء کی جنگ کے بعد ایوب خان کو زوال آنا شروع ہوگیا۔1966 میں معاہدہ تاشقند نے اس کی سیاسی کمر توڑ دی۔جبکہ 1968 میں ان کے خلاف عوامی تحریک چلی۔ان کی خدمات یا فیلڈ مارشل کے عہدے کا بھی کسی نے خیال نہ رکھا۔یہ تحریک طلباء تنظیم این ایس ایف نے شروع کی۔ایوب خان نے چن چن کر ترقی پسند سیاسی رہنماؤں اور این ایس ایف کے کارکنوں کو اذیتیں پہنچائی تھیں اور لاہور قلعہ کے عقوبت خانے میں حسن ناصر کو تشدد کر کے ہلاک کر دیا تھا چنانچہ این ایس ایف نے اس سے بھرپور بدلہ لیا۔

ایوب خان 1951 میں کمانڈر انچیف بنے تھے اور مارشل لاء لگانے کے لئے انہیں سات سال تک انتظار کرنا پڑا تھا جبکہ فیلڈ مارشل بننے کے لئے انہیں مزید انتظار کرنا پڑا تھا۔آخر کار مضبوط مرکز کا نظریہ طاقت کا ارتکاز سمیت کوئی بھی عنصر ان کے زوال کو نہ بچا سکا کیونکہ ہر عروج کے آخر میں زوال لازمی آتا ہے۔

ضیاء الحق کو دیکھئے انہیں میاں طفیل محمد مرحوم نے مشورہ دیا تھا کہ وہ صدر کے بجائے اسلامی نظام نافذ کر کے امیر المومنین کا عہدہ سنبھالیں۔لیکن انہوں نے میاں صاحب کی بات نہ مانی۔انہوں نے صدر بننے کے لئے 1983ء کی ایم آر ڈی کی تحریک کے بعد ایک جعلی ریفرنڈم کرایا اور خود ساختہ صدر بن گئے لیکن ایک قہر آلود آمریت مسلط کرنے کے باوجود 17 اگست 1988 کو انہیں جانا پڑا۔کسے یاد نہیں کہ جنرل پرویز مشرف نے اسلام آباد کے جلسہ میں مکا لہرایا تھا لیکن 2008 میں اسے رخصت ہونا پڑا۔ایک اہم بات یہ ہے کہ پاکستانی اکابرین آج تک یہ طے نہیں کر سکے کہ یہ ریاست آخر کیا ہے آیا یہ اسلامی ہے جمہوری ہے یہاں پر پارلیمانی نظام چلے گا صدارتی نظام بہتر ہے یا بالآخر جماعت اسلامی کے تابع کوئی ایسا شخص آئے گا جو اسلامی نظام کا اعلان کر کے امیر المومنین بن جائے گا۔اگر ہماری زندگیوں میں ایسا ہوا تو آنے والے حکمران کو نائب امیر المومنین کا عہدہ ضرور جماعت اسلامی کے لئے مختص کر لینا چاہیے اگرچہ موجودہ نظام جیسے تیسے چل رہا ہے لیکن ملک میں سیاسی استحکام نہیں ہے۔معاشی ترقی تو دور کی بات آنجناب فیصل واوڈا نے تجویز پیش کی ہے کہ ترقیاتی عمل معطل کر کے دفاعی بجٹ میں تین گنا اضافہ کیا جائے اور فوجی اہلکاروں کی تنخواہوں میں دوگنا تگنا اضافہ کیا جائے۔ظاہر ہے کہ جب ریاست کی سیکورٹی کو خطرات لاحق ہوں تو تمام تر وسائل سیکورٹی کے لئے مختص کرنے پڑیں گے اس کے سوا چارہ کیا ہے؟

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 MAY 2025

Page No. 27

مہوش گل صدام: بلوچستان کی باصلاحیت بیٹی جس نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا

بلوچستان کے سنگلاخ پہاڑوں سے پاکستان کی بیوروکریسی کے چمکتے ہوئے راہداریوں تک، محترمہ مہوش گل صدام نے ایک ایسا سفر طے کیا ہے جو قربانی، حوصلے اور خاموش طاقت سے بھرپور ہے۔ انہوں نے نہ صرف CSS اسپیشل امتحان 2023 کو پاس کیا — بلکہ یہ بھی ثابت کیا کہ ایک عورت تمام رکاوٹوں کے باوجود اپنے خواب کے پیچھے دوڑ سکتی ہے۔ اکثر لوگ CSS کی

تحریر: چوہدری امتیاز

تیاری کو تنہائی، سکوت، کتابوں کے انبار اور ایک نکتہ پر توجہ مرکوز رکھنے والا سفر سمجھتے ہیں۔ لیکن مہوش کا سفر اس کے بالکل برعکس تھا۔ یہ ایک ہمہ جہت زندگی کی داستان تھی — جہاں شادی، مادریت اور بلند حوصلہ روزانہ ایک دوسرے سے ٹکرا رہے تھے۔ انہوں نے CSS کی تیاری کے دوران شادی کی — اور زندگی کی رفتار کم ہونے کے بجائے تیز ہوگئی۔ جب باقی امیدوار مطالعہ حلقوں میں تیاری کر رہے تھے، وہ ایک ہاتھ میں چمچ اور دوسرے میں کتاب تھامے پڑھ رہی تھیں۔ نئے گھر کو سنبھالنے، کھانا پکانے، صفائی کرنے اور ازدواجی زندگی کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کے دوران، انہوں نے اپنے خوابوں کے لیے وقت نکالا۔ "ایسے دن بھی آئے جب میں سوجی ہوئی ٹانگوں اور تھکی ہوئی جسم کے ساتھ پڑھتی تھی۔ میں گھریلو کاموں کے درمیان نوٹس دہراتی تھی۔ جسم تھک جاتا تھا، لیکن دل نے ہار نہیں مانی،" وہ یاد کرتی ہیں۔ مہوش گل صدام انہوں نے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد سے بین الاقوامی تعلقات میں بیچلر کی ڈگری حاصل کی۔ انہیں امریکہ میں UGRAD پروگرام کے تحت ایک سمیسٹر کے لیے تبادلہ پروگرام میں شرکت کا موقع بھی ملا۔ یہ عالمی تجربہ نہ صرف ان کے وژن کو وسعت دینے والا تھا بلکہ ان کی شخصیت میں ایک منفرد پہلو بھی لے آیا — جو یقینی طور پر ان کی CSS کامیابی میں مددگار رہا۔ ان کے سفر کا سب سے اہم لمحہ CSS انٹرویو کے دن آیا۔ وہ آٹھ ماہ کی حاملہ ہوکر انٹرویو روم میں داخل ہوئیں — صرف ایک بچہ نہیں بلکہ برسوں کی محنت، خاموش دعائیں اور انتھک عزم اٹھائے ہوئے۔ وہ کہتی ہیں کہ "مجھے معلوم تھا کہ مجھے صرف ایک امیدوار کے طور پر نہیں پرکھا جا رہا۔ میں وہاں ایک ایسی عورت کے طور پر کھڑی تھی جو اپنے خوابوں اور ذمہ داریوں کے درمیان کسی ایک کا انتخاب کرنے سے انکار کر چکی تھی۔" یہ منظر — ایک ماں بننے کے قریب عورت، ملک کے مشکل ترین انٹرویوز میں سے ایک کا سامنا کرتے ہوئے — کسی بھی موٹیویشنل تقریر سے زیادہ طاقتور ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ عورت کو اپنے خواب قربان کرنے کی ضرورت نہیں — وہ دونوں کردار نبھا سکتی ہے، اور کامیاب بھی ہو سکتی ہے۔

اس معاشرے میں جہاں عورتوں کو اکثر کہا جاتا ہے کہ "انتظار کرو"، "ٹھہر جاؤ" یا "فیصلہ سوچ سمجھ کر کرو"، مہوش گل صدام ایک سادہ لیکن پرزور جواب بن کر سامنے آئی ہیں: دونوں کیوں نہیں؟ ان کی کہانی صرف ایک امتحان پاس کرنے کی نہیں، بلکہ سماجی رکاوٹوں کو توڑنے، فرسودہ خیالات کو چیلنج کرنے اور یہ ثابت کرنے کی ہے کہ طاقت ہمیشہ شور نہیں مچاتی — کبھی وہ خاموشی سے، کام کاج کے درمیان نوٹس دہراتی ہے، اور انٹرویو روم میں آٹھ ماہ کی حاملہ ہوکر کامیابی کے لیے قدم رکھتی ہے۔ "یہ سفر آسان نہیں تھا۔ اس نے مجھے جذباتی، جسمانی اور روحانی طور پر آزمایا۔ لیکن میں نے ایک اہم سبق سیکھا: عورت ایک ساتھ زندگی بھی سنبھال سکتی ہے اور ایک خواب بھی — اور دونوں کو دنیا میں لا سکتی ہے۔ ہر اُس عورت کے لیے جو سب کچھ سنبھال رہی ہے — آپ اکیلی نہیں ہیں ان کا پیغام دیگر خواتین کے لیے نہایت سادہ لیکن دل کو چھو لینے والا ہے: "آپ کو زیادہ چاہنے کی اجازت ہے۔ آپ کے خواب اہم ہیں۔ آپ کی طاقت حقیقی ہے۔ مہوش گل صدام کا سفر صرف ان کی ذاتی فتح نہیں — بلکہ ان تمام خواتین کے لیے مشعلِ راہ ہے جو اسی راستے پر گامزن ہیں۔ یہ ثابت کرتے ہوئے کہ مادریت اور بلند حوصلگی صرف ایک ساتھ موجود نہیں ہو سکتیں، بلکہ ایک ساتھ پھل بھی سکتی ہیں۔ محترمہ مہوش گل صدام کی زندگی کا یہ سنگ میل اُن کے خاندان کی غیر متزلزل حمایت، محبت اور حوصلہ افزائی کے بغیر ممکن نہ ہوتا۔ خاص طور پر ان کے شوہر جناب صدام حسین مگسی کو خراجِ تحسین پیش کیا جاتا ہے، جو نہ صرف ایک شریکِ حیات بلکہ ایک حقیقی رہنما ثابت ہوئے۔ ان کی مسلسل رہنمائی، اعتماد، اور حوصلہ افزائی نے ان کی کامیابی کے سفر میں کلیدی کردار ادا کیا۔ یہ کامیابی جتنی مہوش کی ہے، اتنی ہی ان کے شوہر کی بھی ہے۔ وہ ان کی شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہر قدم پر ان کا ساتھ دیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں مزید برکتیں، رہنمائی اور آنے والے چیلنجز کے لیے طاقت عطا فرمائے۔

CamScanner